سیدتی سیدتی اُم البنینؑ
سیدتی سیدتی اُم البنینؑ

لبیک لبیک لیثۃ العرین
لبیک لبیک لیثۃ العرین

www.uwf.org.pk

ماہنامہ الموسوی پشاور
اپریل 2013
جمادی الثانی 1434 ہجری

قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی النجفی

سیدتی سیدتی ام البنین لبیک لبیک لیثۃ العرین
سیدتی سیدتی ام البنین لبیک لبیک لیثۃ العرین

ام البنین

سہ ماہی ایڈیشن

ماہنامہ الموسوی پشاور ایڈیٹر ڈاکٹر ارم ناز کیانی

جلد نمبر 14 | جمادی الثانی 1434 ہجری، اپریل 2013 | شمارہ نمبر 4

نگران اعلیٰ:

سیدہ ام لیلیٰ مشہدی
چیئرپرسن ام البنین ڈبلیو ایف پی

ایڈیٹر

ڈاکٹر ارم ناز کیانی

قانونی مشیر

سیدہ عبیدۃ الزہرا موسوی (ایڈوکیٹ)

ڈبل گولڈ میڈلسٹ

معاونین

سیدہ بنت الھدیٰ (ڈبل گولڈ میڈلسٹ)

پروفیسر غلام صغریٰ ایم اے فائن آرٹس

ڈاکٹر خانم زہرا گل گولڈ میڈلسٹ

فہرست

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
1	اداریہ	2
2	قائد ملت جعفریہ کا خصوصی خطاب	3
3	چیئرپرسن ام البنین ڈبلیو ایف (خصوصی خطاب)	5
4	نہج البلاغہ کے آئینے میں	6
5	آل پاکستان واعظین وذاکرین کانفرنس (رپورٹ)	7
6	شانِ فاطمہؑ	8
7	امام زین العابدین کے معجزات	10
8	مقام مرتضیٰ (محسن نقوی شہید)	12
9	زائرین کا مقام	15
10	ثناء عباس	17
11	سکینہ جنریشن کارنر	18-19
12	خبریں	20-23

اداریہ

عشرہِ اعزائے فاطمیہ کے اختتام پر قائدملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کا خصوصی خطاب جسے اسکی افادیت کے پیش نظر بطور اداریہ شائع کیا جارہا ہے

قائدملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا ہے کہ وطن عزیز میں جاری دہشتگردی کی سفاکانہ کاروائیوں کے پس پردہ ملک کیخلاف گھناؤنی سازش کارفرما ہے جسکا مقصد اولین اس خطے میں عالمی طاغوت کے شیطانی ایجنڈے کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ اسی لیے عصبیتوں کو اُبھار کر مذہب، فرقہ، زبان، علاقائیت اور قومیت کو بلیک میلنگ کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔ یہ بات انہوں نے اتوار کو المرتضیٰ اسلام آباد میں شہادت خاتونِ جنت حضرت سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے سلسلے میں ''عالمی عشرِعزائے فاطمیہ'' کی اختتامی مجلس عزا سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ آقای موسوی نے باور کرایا کہ انقلاب ایران کے بعد عراق سے جنگ چھیڑوائی گئی اور بعدازاں افغانستان میں روس کی پیش قدمی روکنے اور اپنے مفادات کے حصول کیلئے جنرل ضیاالحق کو استعمال کیا گیا اور اس کارروائی کو جہاد کا نام دیدیا گیا۔ روس کی شکست وریخت کے بعد عالمی سرغنہ دنیا کا ان داتا بن بیٹھا اور پھر تقسیم کرو اور حکومت کرو کے تحت سب سے پہلے عالم اسلام کو نشانے پر رکھا پھر آہستہ آہستہ اپنے پنجے گاڑنے شروع کردیئے تاکہ مسلم ریاستوں میں گراں بہا خزانوں پر قبضہ کیا جاسکے پھر اس نے 90ء میں اس دور کے ڈکٹیٹر صدام کو کویت میں داخل کرنے کے بعد وہاں اپنا تسلط جمالیا۔ افغانستان میں جنہیں مجاہدین کا نام دیا گیا تھا نائن الیون کے بعد انہیں دہشتگرد کہا جانے لگا۔ پھر پاکستان کو فرنٹ لائن اتحادی کا صلہ دیا گیا کہ آج کوئی دن اور وقت ایسا نہیں کہ جب لاش نہ گرتی ہو۔ ڈرون حملے، بم دھماکے، خودکش حملے، ٹارگٹ کلنگ، اغوا برائے تاوان، بھتہ خوری، روزمرہ کا معمول بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کا جو پودا جنرل ضیاء کے ذریعے بویا گیا تھا آج اسکی جڑیں پاراچنار سے کراچی اور کشمیر سے گلگت وبلتستان اور تفتان تک پھیل چکی ہیں جو اتنی گہری ہیں کہ سیکیورٹی اداروں کی جانب سے تمام تر توانائیاں صرف کرنے اور نصف لاکھ کے قریب جانوں کے نذرانے پیش کرنے کے باوجود کٹنے میں نہیں آرہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام پر مسلط کیے حکمرانوں نے ملک کے بخیے ادھیڑ کر رکھ دیئے ہیں۔ آغا موسوی نے کہا کہ ایک تجزیے کے مطابق امریکہ میں 32 کروڑ آبادی کیلئے 14 وزراء پر مشتمل کابینہ ہے، چین میں ایک ارب 35 کروڑ آبادی کیلئے 14 وزراء کی کابینہ ہے جبکہ پاکستان میں پانچ سال مکمل کرنے پر بغلیں بجانے والے جمہوریت کے علمبرداروں کی 96 وزیروں پر مشتمل کابینہ تھی۔ جسکا سالانہ خرچ 15 ارب 35 کروڑ روپے کے لگ بھگ تھا۔ انہوں نے کہا اس وقت نیچے سے لے کر اوپر تک کوئی ادارہ بھی کرپشن سے پاک نہیں، پہلے چار، پانچ اور اب 35 خاندانوں کی سیاست پر اجارہ داری ہے جنہیں سیاستدان کہنا جمہوریت کی توہین ہے۔ یہ درحقیقت عالمی استعمار کے آلہ کار ہیں جو سیاستدان نہیں بلکہ سیاکار ہیں جنہیں سیاست کا لبادہ اوڑھا دیا گیا ہے۔ آقای موسوی نے کہا کہ نگران حکومت برائے نام ہے پاکستان کا صرف اللہ ہی نگران ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی ابلیسی قوتیں تمام تر اسلحہ سے لیس ہوکر اپنی توانائیوں کیساتھ پاکستان پر تسلط جمانا چاہتی ہیں اور آج بھی اس شیطانی ایجنڈے پر کام ہو رہا ہے جو استعمار اپنے آلہ کاروں کے ذریعے کروا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی جمہوریت پر لعنت جہاں عوام غیر محفوظ اور غریب کا کوئی مقام نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ نگران حکومت الیکشن کرواتی ہے یا نہیں خدا ہی بہتر جانتا ہے۔ جو کچھ ہوگا وہ عالمی سرغنے کی مرضی کے تحت ہوگا۔ اس وقت پوری دنیا ایک مسیحا کی منتظر ہے کیونکہ ایک ظالم کے بعد ظلم آتا ہے جو اپنے مفادات، ذات اور جماعت کیلئے کام کرتا ہے اور پاکستان کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہں جانے دیتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا تھا جسکی اساس کے بارے میں بحث چھیڑنا لمحہ فکریہ ہے؟ آقای موسوی نے کہا کہ موجودہ ملکی آئین میں سرکاری مذہب اسلام ہے لیکن تمام قوتیں اس وقت ملک کو مکتبی، گروہی اسٹیٹ ثابت کرنے پر زور لگا رہی ہیں جو درحقیقت ہمارے ازلی دشمن کا ایجنڈہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وطن کی محبت جزو ایمان ہے، اسی لیے حضور اکرمؐ بھی اپنے وطن مکہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کے وقت اشکبار تھے۔ انہوں نے نظریہ پاکستان کے بارے میں چہ میگوئیاں کرنے والوں سے سوال کیا کہ مدینہ منورہ میں قائم ہونے والی سب سے پہلی ریاست کیا اسلامی نہ تھی؟ اور حضور اکرمؐ نے آخری خطبے میں عربی کو عجمی اور گورے کو کالے پر فوقیت حاصل نہ ہونے کا اسلامی اصول بیان کیا تھا۔ جسکا ابلاغ اہلبیت اطہارؑ اور صحابہ کبارؓ بھی کرتے رہے جبکہ خانوادہِ رسالتؐ نے اسی اصول پر کربند رہتے ہوئے اسلام کی راہ میں گراں قدر قربانیاں پیش کیں جن میں سے ایک عظیم ہستی خاتونِ جنت حضرت فاطمہ بنت محمد سلام اللہ علیہا ہیں جنہیں حسنین علیم السلام کی ماں سلطانِ مشیت الٰہی کی ہمسر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ آقای موسوی نے کہا کہ یہ وہ عظیم بی بی ہیں جن کے بابا سید البشرؐ اور شوہر علی المرتضیٰؑ ساقی کوثر ہیں۔ آپؑ کی آغوش عصمت میں امامت نے پرورش پائی، وہ جنت میں جانیوالی ہر خاتون کی سیدہ وسردار ہیں۔ درود سلام ہو ان پر اور ان کے بابا احمد مصطفیٰؐ پر انکے شوہر علی المرتضیٰؑ پر ان کے پیارے بیٹوں حسنین علیہم السلام پر۔ انہوں نے کہا کہ سید کاظم قزوینی کے بقول تم کیا جانو کہ فاطمہؑ کیا ہیں؟ وہ صورت انساں میں صنف نازک کی تمام طبیتوں کی حامل ہیں، وہ خدا کی قدرت کاملہ کی نشانی ہیں۔ انبیاء کی میراث کی وارث ہیں، عالم خلقت میں انہیں کا اقتدار ہے۔ خداوند عالم نے انہیں اپنی عظمت کی آیت بنایا ہے اور جلال الٰہی کی نشانی بھی فاطمہ زہراء ہیں جو خدا کے حبیب کی پارہ تن ہیں۔ قائدملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ خاتونِ قیامت حضرت فاطمہ زہراؑ اسلام کی حقانیت کا عنوان ہیں جن کی تاریخ بشریت میں مثال نہیں ملتی۔ آپؑ رسول اکرمؐ کی تعظیم کا مرکز ہیں جن کے دستِ مبارک کو افضل المرسلین چوما کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہر فخر وشرف اس ذات کیلئے ہے اور تمام اعلیٰ نسب افراد اس شرف النساء خاتون کے نسب طاہرہ سے اپنے انتصاب میں فخر ومباہات کرتے ہیں انہی کے نور کا نام اسلام اور انہی کی محبت کا نام ایمان ہے۔ آقای موسوی نے کہا کہ آج بھی طبقہ نسواں سیرت فاطمہؑ پر عمل کر کے عزت وحرمت کے اعلیٰ مقام سے ہمکنار ہوسکتا ہے۔

کالعدم گروپوں کی الیکشن میں شمولیت ملک کو خانہ جنگی کی طرف دھکیلنے کی سازش ہے، حامد موسوی

آئین پاکستان سے متصادم منشور کی حامل جماعتوں کی رجسٹریشن انسداد دہشتگردی قانون کی خلاف ورزی ہے، چیف جسٹس ایکشن لیں

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے کہ وطن عزیز میں حضرت قائد اعظم اور حضرت علامہ اقبالؒ کے فرمودات سے انحراف کر کے آئین پاکستان سے متصادم منشور کی حامل مذہبی جماعتوں اور کالعدم گروپوں اور ان کے سرپرستوں کو آمدہ انتخابات میں شامل کر کے ملک کو خانہ جنگی کی طرف دھکیلنے کی سازش کی جا رہی ہے جو اسلامی ممالک کو مسالک میں تقسیم کرنے کے استعماری منصوبے کا حصہ ہے جسے گوادر کو چین کے سپرد کرنے اور پاک ایران گیس پائپ لائن معاہدے کی بڑی تکلیف ہے۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو ہفتہ عظمت محمدؐ و آل محمدؐ کے اختتام پر ''المرتضیٰ'' میں خصوصی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، آقائے موسوی نے باور کرایا کہ اس وقت سارا کھیل وطن عزیز کو نظریہ اساسی سے ہٹانے کیلئے کھیلا جا رہا ہے تاکہ عالمی استعمار اور یہود و ہنود کو تقویت پہنچائی جا سکے، انہوں نے کہا کہ حق و باطل ابتدائے آفرینش سے نبرد آزما چلے آ رہے ہیں، ابلیسی قوتوں نے ہمیشہ ہر قسم کے اسلحہ سے لیس ہو کر اپنی تمام تر توانائیاں عالم اسلام کیخلاف صرف کیں جو آج بھی مسلم ممالک کو زیر اثر لانے اور انکے خزانے لوٹ کر اپنا تسلط قائم کرنے کیلئے کوشاں ہیں جنہوں نے ایک برادر ملک میں انقلاب کے بعد مسلم ریاستوں کی جانب اپنا پورا رخ موڑ دیا ہے، امریکی سفیر نے عراق کو بھڑکایا پھر عراق کو کویت میں گھسایا گیا ازاں بعد دس سال تک ایران عراق جنگ کے ذریعے مسلمانوں کو اس قدر نقصان پہنچایا جس کی آج تک تلافی نہیں کی جا سکی بعد ازاں اتحادی ممالک نے بڑے بش کے دور میں عراق کو رگڑا دیا پھر افغانستان میں روس کی مداخلت پر مسلمانوں کو استعمال کر کے پہلے انہیں مجاہدین بنا کر افغانستان بھیجا گیا اور اب انہیں دہشتگرد کہا جا رہا ہے، یہ سارا کام پاکستان سے کروایا گیا تورا بورا پر تابڑ توڑ حملے ہوں یا دیگر کارروائیاں غرضیکہ افغانستان کا کچھ نہیں بچا، وہاں ابھی تک جیلیں بھری پڑی ہیں، انہوں نے کہا کہ نائن الیون کے بعد پاکستان نے دہشتگردی کیخلاف جنگ میں فرنٹ لائن اتحادی کا کردار ادا کیا جس کی وجہ سے وہ خود آج دہشتگردی کا فرنٹ لائن ٹارگٹ ہے، انہوں نے کہا کہ آج امریکہ کا سارا منصوبہ بے نقاب ہو چکا ہے جس نے مسلم مکاتب کو آپس میں لڑایا، عصبیتوں کو بڑھایا، مقامات مقدسہ کو نقصان پہنچایا، بغداد، نجف اشرف، کربلا، کاظمین اور سامراء میں امامین العسکریین علیہم السلام کے روضہ ہائے مبارک زمین بوس کروائے اور آج بھی عراق میں دھماکوں اور خودکش حملوں کا سلسلہ جاری ہے ازاں بعد تیونس، لیبیا، یمن، مصر، بحرین اور اب شام کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور دکھ اس بات کا ہے کہ اس گھر کو آگ لگانے کیلئے گھر کے چراغ عرب لیگ کو استعمال کیا جا رہا ہے جس کے ذریعے استعمار کسی ملک میں مسلح جدوجہد کرنیوالوں کو دہشتگرد قرار دیتا ہے تو کہیں انہیں اپوزیشن تسلیم کرتا ہے جیسا کہ شام میں ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ

عالم اسلام کے سب سے بڑے مسئلے فلسطین غزہ کی ناکہ بندی کے بارے میں کسی عرب ملک نے منہ نہیں کھولا، صرف ترکی نے آواز بلند کی اور اب کہیں جا کر نیتن یاہو نے معافی مانگی، انہوں نے کہا کہ عرب دنیا اپنی ملوکیت بچانے کیلئے امریکہ کی کاسہ لیسی میں مصروف ہیں اور امریکہ کو سعودی عرب میں ملوکیت نظر نہیں آتی جہاں مقامات مقدسہ کو منہدم کیا گیا اگر یہ مزارات درست نہیں تو دیگر مسلم ممالک میں یہ مزارات کیوں موجود ہیں؟ مسجد الحرام اور مسجد نبویؐ کی وسعت کے نام پر آثار مقدسہ کو مسمار کیا جا رہا ہے اور سعودی عرب کی حکومت اپنے علاوہ کسی اور عقیدے والوں کو قبول کرنے کیلئے تیار نہیں، بزرگ ترین عالم شیخ محمد علی نمر کو جہاد سے صحرائے دلدل میں پھینک دیا گیا جو معجزانہ طور پر محفوظ رہے اور ان کی رحلت کے بعد اب ان کے فرزند شیخ نمر پر غداری کا مقدمہ چلا کر عرب وعجم کی تفریق کو بڑھایا جا رہا ہے حالانکہ اسلام کا معیار برتری عرب وعجم نہیں بلکہ تقویٰ ہے، انہوں نے کہا کہ میانمار میں مسلمانوں کی نسل کشی، بنگلہ دیش میں پاکستان دوستی پر سزائیں اور شام میں خود مختار حکومت کیخلاف باغیوں کی پشت پناہی کرنے پر استعمار کیخلاف اقوام متحدہ اور مجاز ادارے کارروائی کرنے سے کیوں گریزاں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ استعماری سرغنہ پہلے مسلم ممالک میں دہشتگردی کا بہانہ بناتا ہے پھر اس کی آڑ میں اس ملک کو نشانہ بناتا ہے اور اس مقصد کیلئے وہ مسلم ممالک ہی کو استعمال کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرمؐ، اہلبیت اطہارؑ اور صحابہ کبارؓ نے ہمیشہ اسلام کو ترجیح دی اور اسے اپنے بچاؤ کیلئے استعمال کیا بلکہ اسلام کی بقاء کیلئے اپنا سب کچھ قربان کر دیا جس پر معرکہ کربلا گواہ ہے جہاں نواسہ رسولؐ نے اپنے 72 جگر پاروں اور اولاد اصحاب کے ہمراہ سجدے میں سر کٹا دیا لیکن اسلام پر آنچ نہیں آنے دی اور آپؑ کے فرزند حضرت امام زین العابدینؑ نے قید و بند اور اسیری گوارہ کر کے اسلام کو ملوکیت کی قید سے آزاد کرا دیا جبکہ بنو امیہ اور بنو عباس نے ہمیشہ اپنے مفاد کیلئے اسلام اور مشاہیر اسلام کے نام کو استعمال کیا جن کے نظریاتی وارث آج بھی ایسا کر رہے ہیں، آقائے موسوی نے اس عہد کا اظہار کیا کہ ہم فکر قائد و اقبال اور نظریہ اساسی کیخلاف پاکستان میں کوئی کام نہیں ہونے دینگے ہم مر سکتے ہیں لیکن نظریہ اساسی کو ہرگز نہیں مرنے دینگے اسی لئے ہم نے فرقہ اور مکتب کی بنیاد پر عملی سیاست کو موت کو دعوت دینے کے مترادف کہا ہے اور آمدہ انتخابات میں کسی کالعدم گروپ کی پارلیمنٹ تک پہنچنے کی کوششوں کی کھل کر مخالفت کرتے رہینگے، محب دین و وطن سیاسی جماعتوں کو بھی اپنی آنکھیں کھلی رکھنی چاہیئے ورنہ بعد میں پچھتاوے کے سوا ان کے ہاتھ کچھ نہیں آئیگا۔ آقائے موسوی نے سعودی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ سرزمین مکہ و مدینہ میں مزارات قدسیہ کی عزت رفتہ بحالی کرے، وسعت کے نام پر مقامات مقدسہ کی بے حرمتی اور اسلامی آثار مٹانے کا سلسلہ فی الفور بند کرنے مسلمہ مکاتب کو مذہبی آزادی دے، بے گناہ گرفتار شدگان بشمول شیخ محمد نمر کو رہا کر کے ان کیخلاف مقدمات ختم کرے اور عالمی ادارے عرب دنیا میں ملوکیت کے ہاتھوں بے گناہ افراد پر مظالم کا سلسلہ بند کروائیں، انہوں نے کہا کہ بعض مسلم ممالک پاکستان کی سرزمین پر اپنے ایجنٹوں کے ذریعے بدامنی پھیلا رہی ہیں، حکومت پاکستان ان ممالک سے سفارتی سطح پر احتجاج کرے اور ان ممالک کی طرف سے پاکستان کے مذہبی انتہا پسند کالعدم گروپوں کو ملنے والی مالی امداد بند کروائے، جس کی وجہ سے ان عناصر نے پورے ملک میں دہشتگردی کا بازار گرم کر کے ہر گلی کوچے کو خون میں نہلا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم آج بھی اپنے اس موقف پر قائم ہیں جسے سب تسلیم کر رہے ہیں کہ پاکستان میں کوئی مکتبی تنازعہ نہیں اور دنیا کی کوئی طاقت سنی شیعہ مسلمانوں میں ہرگز رخنہ نہیں ڈال سکتی، آقائے موسوی نے چیف جسٹس پر زور دیا کہ وہ مذہبی کالعدم گروپوں کو فرقہ کی بنیاد پر الیکشن میں حصہ لینے اور انتخابی نشان الاٹ ہونے کا نوٹس لیں جو انسداد دہشتگردی کے نئے قانون کی کھلی خلاف ورزی ہے، انہوں نے بلوچستان میں قوم پرست جماعتوں کی جانب سے انتخابات میں حصہ لینے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان پاکستان کا دل ہے جس پر ہر محب وطن کا حق ہے، آقائے موسوی نے واضح کیا کہ ہماری قوم صرف اسلام ہے اور وطن پاکستان ہے یہی ہمارا طرہ امتیاز ہے۔

بھارت اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیریوں کی امنگوں کے سامنے سر جھکا دے، ام لیلیٰ مشہدی

کشمیر پاکستان کا حصہ ہے، انجمن دختران اسلام کے زیراہتمام کشمیر کانفرنس سے خطاب

(ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام، ام البنین ڈبلیوایف سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کے زیراہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ میں یوم یکجہتی کشمیر کی مناسبت سے خواتین کی کشمیر کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت چیئرمین ام البنین ڈبلیوایف سیدہ ام لیلیٰ مشہدی نے کی، اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پوری پاکستانی قوم نے اپنے کشمیری بھائیوں کے ہم آواز اور ان کی جدوجہد آزادی سے بھرپور اظہار یکجہتی کر کے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ کشمیریوں کے دکھ سکھ ہمارے ہیں اور کشمیر پاکستان کا حصہ ہے، انہوں نے کہا کہ عالمی اداروں کا فرض ہے کہ وہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے بھارت کو مجبور کریں کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیریوں کی امنگوں کے سامنے سر جھکا دے، بصورت دیگر جنوبی ایشیاء میں امن کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا، اس موقع پر ایک قرارداد کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں اقوام متحدہ اپنی قراردادوں پر عملدرآمد کروائے، قرارداد میں مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی جبر و استبداد و مسلمانوں کے قتل عام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سیکرٹری جنرل پر زور دیا گیا کہ وہ کشمیر میں بھارتی افواج کی مذموم کارروائیوں کو فی الفور بند کروانے کیلئے جراتمندانہ اقدامات کریں اور مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق حل کروائے کیونکہ اگر مشرقی تیمور میں انتخابات کروائے جا سکتے ہیں تو کشمیر میں ایسا کیونکر ممکن نہیں، قرارداد میں باور کرایا گیا کہ پاکستان تمام مکاتب فکر کی مشترکہ کوششوں کا ثمر ہے مگر حکومتی پابندیوں کے باوجود کالعدم تنظیمیں نام بدل کر کھلے عام کام کر رہی ہیں انسداد دہشتگردی ایکٹ پر عمل کروایا جائے، قرارداد میں سانحہ ہنگو کی پرزور مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ نمازیوں کو خون میں نہلانے والے سفاک دہشتگردوں کو کیفر کردار تک پہنچائے، اس موقع پر خاتون سکالر ڈاکٹر خانم زہرا گل، زینب علویہ، سیدہ بنت موسیٰ موسوی، پروفیسر تحسین کبریٰ اور دیگر مقررات نے بھی خطاب کیا۔

دہشتگرد پاکستان کی تعمیر و ترقی کا راستہ روکنا چاہتے ہیں انسداد دہشتگردی ایکٹ پر عمل کرایا جائے، ام لیلیٰ مشہدی

اسلام آباد (ام البنین نیوز) ام البنین ڈبلیوایف کی چیئرپرسن محترمہ ام لیلیٰ مشہدی نے کہا ہے کہ مرکزی و صوبائی حکومتیں دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے بیان بازی کے سوا کچھ نہیں کر رہیں جس کے سبب دہشتگردی کا لامتناہی سلسلہ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کراچی اور پشاور میں ٹارگٹ کلنگ کے سانحات کی مذمت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگرد امریکہ بھارت و اسرائیل کے ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں اور پاکستان کی بنیادیں کھوکھلی کر دینا چاہتے ہیں، روزنامہ جنگ و جیو کے صحافی ممتاز ملک اور قلات پریس کلب کے محمود آفریدی کا قتل بھی انہیں قوتوں کی کارستانی ہے، ام لیلیٰ مشہدی نے کہا کہ ایک مضبوط و مستحکم پاکستان وطن دشمن قوتوں کو ایک آنکھ نہیں بھاتا دہشتگرد عناصر پاکستان کی تعمیر و ترقی کا راستہ روکنا چاہتے ہیں وہ کسی مسلک قبیلے صوبے یا شہر کے دشمن نہیں فقط اور فقط اسلام و پاکستان کے دشمن ہیں کوئی دن ایسا نہیں گزرتا کہ کراچی میں خون کی ہولی نہ کھیلی جاتی ہو یہی حال ملک کے دیگر شہروں کا بھی ہے گزشتہ روز پشاور کے عزادار اکبر علی میر کو بے رحم گولیوں کا نشانہ بنا دیا گیا لیکن حکمران سیاستدان سیاسی جوڑ توڑ میں مصروف ہیں اور عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خاتمہ کیلئے حکمرانوں کو مصلحتوں کو پس پشت ڈالنا ہوگا سیاسی مفادات کو بالائے طاق رکھنا ہوگا اور دین و وطن کو مقدم رکھنا ہوگا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ انسداد دہشتگردی ایکٹ پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے۔

نہج البلاغہ کے آئینے میں

پروردگار عالم نے حضرت محمدؐ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا تاکہ آپ لوگوں کو بت پرستی سے نکال کر عبادت الہیٰ کی منزل کی طرف لے آئیں اور شیطان کی اطاعت سے نکال کر رحمان کی اطاعت کرائیں، اس قرآن کے ذریعہ جسے اس نے واضح اور محکم قرار دیا ہے تاکہ بندے خدا کو نہیں پہنچانتے ہیں تو پہچان لیں اور اس کے منکر ہیں تو اقرار کرلیں اور ہٹ دھرمی کے بعد اسے مان لیں۔ پروردگار اپنی قدرت کاملہ کی نشانیوں کے ذریعہ بغیر دیکھے جلوہ نما ہے اور اپنی سطوت کے ذریعے انہیں خوفزدہ بنائے ہوئے ہے کہ کس طرح اس نے عقوبتوں کے ذریعہ اس کے مستحقین کو تباہ و برباد کر دیا ہے اور عذاب کے ذریعہ انہیں تہس نہس کر دیا ہے۔

یاد رکھو: میرے بعد تمہارے سامنے وہ زمانہ آنے والا ہے جس میں کوئی شے حق سے زیادہ پوشیدہ اور باطل سے زیادہ نمایاں نہ ہوگی، سب سے زیادہ رواج خدا و رسولؐ پر افترا کا ہوگا اور اس زمانہ والوں کے نزدیک کتاب خدا سے زیادہ بے قیمت کوئی متاع نہ ہوگی اگر اس کی واقعی تلاوت کی جائے اور اس سے زیادہ کوئی فائدہ مند بضاعت نہ ہوگی اگر اس کے مفاہیم کو ان کی جگہ سے ہٹا دیا جائے، شہروں میں ''منکر'' سے زیادہ معروف اور ''معروف'' سے زیادہ منکر کچھ نہ ہوگا، حاملان کتاب کتاب کو چھوڑ دینگے اور حافظان قرآن قرآن کو بھلا دینگے، کتاب اور اس کے واقعی اہل شہر بدر کر دیئے جائیں گے اور دونوں ایک راستہ پر اس طرح چلیں گے کہ کوئی پناہ دینے والا نہ ہوگا، کتاب اور اہل کتاب اس دور میں لوگوں کے درمیان رہیں گے لیکن واقعاً نہ رہینگے، انہیں کے ساتھ رہینگے لیکن حقیقتاً الگ رہینگے، اسلئے کہ گمراہی ہدایت کے ساتھ نہیں چل سکتی ہے چاہے ایک ہی مقام پر رہے۔ لوگوں نے افتراق پر اتحاد اور اتحاد پر افتراق کرلیا ہے جیسے یہی قرآن کے پیشوا ہیں اور قرآن ان کا پیشوا نہیں ہے۔ اب ان کے پاس صرف قرآن کا نام باقی رہ گیا ہے اور وہ صرف اس کی کتاب وعبارت کو پہنچانتے ہیں اور قرآن ان کا پیشوا نہیں ہے اب ان کے پاس صرف قرآن کا نام باقی رہ گیا ہے اور وہ صرف اس کی کتاب وعبارت کو پہنچانتے ہیں اور بس! اس کے پہلے بھی یہ نیک کرداروں کو بے حیا اذیت کر چکے ہیں اور ان کی صداقت کو افترا کا نام دے چکے ہیں اور انہیں نیکیوں پر برائیوں کی سزا دے چکے ہیں، تمہارے پہلے والے صرف اسلئے ہلاک ہوگئے کہ ان کی امیدیں دراز تھیں اور موت ان کی نگاہوں سے اوجھل تھی، یہاں تک کہ وہ موت نازل ہوگئی جس کے بعد معذرت واپس کر دی جاتی ہے اور توبہ کی مہلت اٹھالی جاتی ہے اور مصیبت وعذاب کا دور ہو جاتا ہے۔ ایہا! الناس! جو پروردگار سے واقعاً نصیحت حاصل کرنا چاہتا ہے اسے توفیق نصیب ہو جاتی ہے اور جو اس کے قول کو واقعاً راہنما بنانا چاہتا ہے اسے سیدھے راستہ کی ہدایت مل جاتی ہے۔ اس لئے کہ پروردگار کا ہمسایہ ہمیشہ امن وامان میں رہتا ہے اور اس کا دشمن ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے، یاد رکھو جس نے عظمت خدا کو پہنچان لیا ہے اسے بڑائی زیب نہیں دیتی ہے کہ ایسے لوگوں کی رفعت بلندی تواضع اور خاکساری ہی میں ہے اور س کی قدرت کے پہچاننے والوں کی سلامتی اس کے سامنے سر تسلیم خم کر دینے ہی میں ہے، خبردار حق سے اس طرح نہ بھاگو جس طرح صحیح وسالم خارش زدہ ہے، یا صحت یافتہ بیمار سے فرار کرتا ہے یاد رکھو تم ہدایت کو اس وقت تک نہیں پہچان سکتے ہو جب تک اسے چھوڑنے والوں کو نہ پہچان لو اور کتاب خدا کے عہد و پیمان کو اس وقت تک اختیار نہیں کر سکتے ہو جب تک اس کے توڑنے والوں کی معرفت حاصل نہ کرلو اور اس سے تمسک اس وقت تک ممکن نہیں ہے جب تک اسے نظر انداز کرنے والوں کو عرفان نہ ہو جائے، حق کو اس کے اہل کے پاس تلاش کرو کہ یہی لوگ علم کی زندگی اور جہالت کی موت ہیں، یہی لوگ وہ ہیں جن کا حکم ان کے علم کا اور ان کی خاموشی ان کے تکلم کا اور ان کا ظاہر ان کے باطن کا پتہ دیتا ہے یہ لوگ دین کی مخالفت نہ کرتے ہیں اور نہ اس بارے میں آپس میں اختلاف کرتے ہیں، دین ان کے درمیان بہترین سچا گواہ اور خاموش بولنے والا ہے۔

عام انتخابات کیلئے مرکز مکتب تشیع کی پالیسی پر عملدرآمد کیا جائیگا، آل پاکستان بزم واعظین وذاکرین

پوری ملت قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے احکامات کی پابند ہے

صدر مملکت اور سیاسی جماعتیں کالعدم گروپوں سے دامن بچائیں ورنہ کچھ نہیں بچے گا

(ام البنین نیوز) آل پاکستان بزم واعظین وذاکرین کی نمائندہ وتنظیم تحریک تحفظ ولاء عزاء وعظمت سادات نے اعلان کیا ہے کہ 11 مئی کو ملک میں ہونے والے عام انتخابات کے سلسلے میں مرکز مکتب تشیع کی پالیسی پر مکمل عملدرآمد کیا جائیگا۔ پوری ملت قائد تحریک نفاذ فقہ جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے احکامات کی پابند ہے اور ان کے اس موقف کی پرزور تائید کرتی ہے کہ مکتب اور مسلک کے نام پر الیکشن میں حصہ لینا موت کو دعوت دینا ہے لہذا مکتب اور فرقے کے نام پر الیکشن میں حصہ لینے والے کالعدم گروپوں کی الیکشن کمیشن میں رجسٹریشن اور انتخابی نشانات کی الاٹمنٹ فوری طور پر منسوخ کی جائے، شیعان حیدر کرار اپنے مرکز کے اعلان پر اس خالص سیاسی جماعت کی حمایت میں حق رائے دہی استعمال کرینگے جو 21 مئی 85ء کے موسوی جونیجو معاہدے کے تحت شیعہ حقوق کی ادائیگی اور تحفظ کی تحریری ضمانت دیگی، اس امر کا اظہار امام بارگاہ دربار شاہ اللہ دتہ پیر بھاکری میں تنظیم کے چیف آرگنائزر مخدوم سید نزاکت حسین نقوی کے زیر اہتمام ہفتہ عظمت محمدؐ وآل محمدؐ کی مناسبت سے سالانہ مجلس خاتون جنت سلام اللہ علیہا کے ہزاروں عزاداران کے اجتماع میں پرجوش نعرہ حیدری کی گونج میں منظور کردہ قرارداد کے ذریعے کیا گیا، اس موقع پر علامہ آغا سید علی حسین نجفی، علامہ آغا نسیم عباس رضوی، سلطان الذاکرین سید مداح حسین شاہ دائرہ ودین پناہ، مخدوم نزاکت نقوی اور ملک بھر سے آئے ہوئے واعظین وذاکرین بھی موجود تھے۔ علامہ حیدر سید کی جانب سے پیش کردہ قرارداد میں باور کرایا گیا کہ وطن عزیز پاکستان شیعہ سنی نے مل کر بنایا تھا لیکن افسوس اس ملک پر وہ لوگ قابض ہو گئے جن کا اس پر کچھ خرچ نہ ہوا تھا۔ 65+71 کی جنگوں سے مہران بیس پر حملے اور کارگل کی جنگ تک قربانی کے ہر مرحلے میں صف اول میں نظر آنے والی شیعہ قوم اپنے حقوق سے آج بھی محروم ہے، قرارداد میں اس امر پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ ایسے وقت میں جب انتخابات کا نقارہ بج رہا ہے پاکستان دشمن قوتیں انتخابات کے موقع پر خوفناک کھیل کھیلنے کی تیاری کر رہی ہیں، کالعدم جماعتوں اور پاکستان کی بجائے دیگر ممالک سے وفاداری رکھنے والی تنظیموں کو انتخابی نشانات الاٹ کر دیئے گئے ہیں جو تشویشناک ہے، الیکشن کمیشن اگر ٹیکس فارم دیکھ رہا ہے تو امیدواروں کے دامن پر بیگناہوں کے خون کے دھبے اور فتنہ وفساد کا سکور بھی چیک کرے، قرارداد میں واضح کیا گیا کہ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے بقول سنی، شیعہ، اہل حدیث، دیوبندی، بریلوی کی بنیاد پر ووٹ کا حق استعمال کرنا موت کو دعوت دینا ہے جبکہ آمدہ انتخابات کے موقع پر مکتبی وگروہی ولسانی سیاست کر کے ملک کو خانہ جنگی کی طرف دھکیلنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں، تمام دنیا جان لے کہ ہم اپنا ووٹ

شیعہ قوم کے خون کے سوداگروں کو ہرگز نہیں بلکہ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی ہدایت کے مطابق پارٹیوں اور امیدواروں کے ریکارڈ، دہشتگردی کیخلاف پالیسی دیکھ کر دینگے، قرارداد میں یہ بات زور دے کر کہی گئی کہ ہمارا مطمع نظر اپنے لئے پلاٹوں، پرمٹوں کا حصول نہیں بلکہ نظریہ اساسی اور قوم کے حقوق کا حصول اور اس کا تحفظ ہے لہذا اگر پاکستان کو بچانا اور ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے اور شیطانی قوتوں سے جان چھڑانا ہے تو دہشتگردی کو کنڈم اور دہشتگردوں کے ہمدردوں اور پشت پناہوں کو مسترد کرنا ہوگا۔ قرار داد میں الیکشن کمیشن کی جانب سے کالعدم دہشتگرد جماعتوں اور ان کے ونگز، بیرونی سرمائے پر پلنے والی تنظیموں کو رجسٹرڈ کرنے کی مذمت کرتے ہوئے خدشہ ظاہر کیا گیا کہ اگر خدانخواستہ ایسی قوتیں اسمبلیوں میں پہنچ گئیں تو اس سے بڑا کوئی سانحہ نہیں ہوگا، قرارداد میں قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی قیادت پر غیر متزلزل اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے باور کرایا گیا کہ مکتب تشیع کی باکردار وغیور قیادت نے کسی سرکاری سیٹ کی خاطر قوم کے شہیدوں کا لہو نہیں بہایا بلکہ اپنا سب کچھ لٹا کر قومی حقوق اور نظریئے کی جنگ لڑ رہے ہیں لہذا ولایت علی عزاداری مظلوم کربلا وحرمت سادات کے تحفظ کیلئے آقائے موسوی جب بھی ہمیں پکاریں گے تمام واعظین و ذاکرین اور شیعان حیدر کرار سر پر کفن باندھ کر میدان عمل میں آ جائیں گے، مجلس عزاء سے علامہ آغا سید نسیم عباس رضوی، ذاکر ضرغام عباس بخاری، علامہ آغا علی حسین نجفی، ذاکر سید مداح حسین شاہ، علامہ سید قمر حیدر زیدی، علامہ ناصر عباس ملتان، علامہ علی ناصر تلہاڑ، علامہ مطلوب حسین تقی، ذاکر شفقت محسن کاظمی، ذاکر علی رضا شاہ، ذاکر ناصر عباس نوتک، ذاکر سید اقبال حسین شاہ بجاڑ، ذاکر سردار موسی خان، ذاکر سجاد حسین بخاری، ذاکر لیاقت حسین سمندانہ، ذاکر قاضی وسیم عباس، ذاکر وسیم عباس بلوچ، خطیب اہلسنت حامد رضا سلطانی، ذاکر جعفر طیار، ذاکر یاسر غفار، ذاکر عباس رضا جھنڈوی، ذاکر اسد رضا اور دیگر درجنوں علماء و ذاکرین نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر سید ذاکر حسین شاہ نقوی مرحوم کی رہائشگاہ سے جلوس علم و ذوالجناح برآمد ہوا جو اپنے مقررہ راستوں سے گزر کر امامبارگاہ پہنچ کر ملک وقوم کی سلامتی واستحکام ودعاؤں کیساتھ اختتام پذیر ہوا۔

شان فاطمہؑ

از قلم: سید علی حسنین نقوی شیدا

خلاق دو جہاں ہے ثنا خوان فاطمہؑ
کیا مدح کر سکیں گے غلامان فاطمہؑ

کیا شوکت و جلال ہے کیا شان فاطمہؑ
کون و مکاں ہے تابع فرمان فاطمہؑ

تسبیح فاطمہؑ پڑھا کرتے ہیں مومنین
جاری ہے صبح و شام یہ فیضان فاطمہؑ

جبریلؑ آئیں در پہ یہ ہے در کی منزلت
تعبیر خواب اوج ہے ایوان فاطمہؑ

مسکیں اور اسیر کی صورت میں بھی ملک
آئے فلک سے تادر ایوان فاطمہؑ

بھیجے خدا نے وقت پہ حلے بہشت سے
حیراں ہوں کیا ہے منزلت و شان فاطمہؑ

ذروں میں آستاں کے ارم کی تجلیاں
عظمت پہ ناز کرتے ہیں خاصان فاطمہؑ

بیٹی سے اس قدر تھی محبت رسولؐ کو
چاہا کہ تر نہ ہوں کبھی مژگان فاطمہؑ

ختم الرسلؐ نے بضعۃ منی انہیں کہا
کیا سمجھے کوئی منزل عرفان فاطمہؑ

ایمان انہیں کے دم سے ہے دنیا میں باوقار
ساری خدائی آج ہے قربان فاطمہؑ

چاروں طرف سے رنج و الم کا ہجوم ہے
وقت مدد ہے اے مہ کنعان فاطمہؑ

پاکستان کو کھوکھلا کرنے کیلئے چوتھی جنگ مسلط کردی گئی ہے، محب دین و وطن قوتیں صف آراء ہوجائیں، سیدہ بنت الھدی

پاکستان کی ایٹمی قوت اور گوادر جیسے اثاثوں نے دشمن کی نیندیں حرام کر رکھی ہیں، دشمن کے ہر وار کا جواب اتحاد و یکجہتی ہے

اسلام آباد (ام البنین نیوز) خوشحال و مستحکم پاکستان اسلام دشمن قوتوں کی آنکھوں میں کھٹکتا ہے پاکستان کو کمزور اور کھوکھلا کرنے کیلئے داخلی خارجی سفارتی ثقافتی محاذوں پر چوتھی جنگ مسلط کر دی گئی ہے پاکستان میں ہونیوالی بدامنی و دہشتگردی میں بیرونی سرمایہ کا بے دریغ استعمال ہو رہا ہے، تمام محب دین وطن قوتوں کو دشمنوں کے سامنے صف آراء ہونا ہوگا۔ان خیالات کا اظہار عالمی شہرت یافتہ اسلاملک سکالر سیدہ بنت الہدی نے گلستان زینب اسلام آباد میں انجمن دختران اسلام، ام البنین ڈبلیو ایف سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام ’’پاکستان بچاؤ سیمینار‘‘ سے خطاب کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ پاکستان کا نظریاتی وجود اسلام دشمن قوتوں کو کبھی ہضم نہیں ہوا اس پر پاکستان کی ایٹمی قوت اور گوادر جیسے اثاثوں نے ان کی نیندیں حرام کر رکھی ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تمام مکاتب شیر و شکر ہیں سب کے ایک دوسرے سے رشتے ناطے ہیں ایک طرف دہشتگردی اور ٹارگٹ کلنگ کے ذریعے دشمن پاکستان میں فرقہ وارانہ صوبائی علاقائی لڑائیوں اور عدم استحکام کا تاثر پیدا کرنا چاہتا ہے دوسری جانب بے راہ روی کے فروغ اور مخرب الاخلاق میڈیا پروگراموں کے ذریعے ثقافتی یلغار بھی مسلسل جاری ہے، تیسری جانب پاکستان کو بنجر کرنے کیلئے آبی جارحیت کا سلسلہ جاری ہے تو چوتھی جانب پوری دنیا میں پاکستان کو دہشتگردوں کا مرکز ثابت کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، سیدہ بنت الہدی نے کہا کہ دشمن کے ہر وار کا جواب اتحاد و یکجہتی ہے اس مقصد کیلئے میڈیا کو اپنا نمایاں کردار ادا کرنا ہوگا، سوسائٹی کے ہر طبقہ کو شدت پسندوں سے بیزاری کا اظہار کرنا ہوگا، سیمینار سے پروفیسر صغری ملک، ڈاکٹر ارم ناز کیانی، ڈاکٹر خانم زہرا گل، محترمہ فضہ چنگیزی، ڈاکٹر ندا کاظمی اور محترمہ عنبرین سومرو نے بھی خطاب کیا۔اس موقع پر منظور کردہ قرارداد میں کوئٹہ اور کراچی میں پاک افواج کی زیر نگرانی آپریشن، کالعدم تنظیموں کے خلاف بلا تفریق کارروائی اور موسوی امن فارمولا پر عملدرآمد کا مطالبہ کیا گیا، اس موقع پر سانحہ ہزار ٹاؤن سمیت دہشتگردی کے سانحات میں جاں بحق نیوالوں کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

حضرت ابو طالبؑ ہر کلمہ گو اور پوری انسانیت کے محسن ہیں، سیدہ بنت علی موسوی

خانوادہ ہائے کائنات میں رسولؐ و آل رسولؐ کے خاندان اطہر کو جو فضل و شرف حاصل ہے اس پر تاریخ گواہ ہے

اسلام آباد (ام البنین نیوز) رسول خداؐ کے ساتھ حضرت ابو طالبؑ کی محبت ضرب المثل کی حیثیت رکھتی ہے سیرت ابو طالبؑ پر چلتے ہوئے عشق رسولؐ سے سرشار ہو کر ہی قوم و ملک کو درپیش خطرات اور مشکلات پر قابو پایا جا سکتا ہے۔حضرت ابو طالبؑ ہر کلمہ گو اور پوری انسانیت کے محسن ہیں جنہوں نے ہر مشکل مرحلے پر حفاظت رسالت کا کٹھن فریضہ سرانجام دیا، یہ بات خطیبہ آلؑ نبی سیدہ بنت علی موسوی نے کفیل مصطفویؐ ناصر اسلام حضرت ابو طالبؑ کے یوم وفات کے موقع پر انجمن دختران اسلام اور دختران اسلام اور ام البنین ڈبلیو ایف کے زیر اہتمام مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضیٰؑ میں مجلس عزاء سے خطاب کرتے ہوئے کہی، قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کا اعلان کردہ عالمی ایام الحزن کی مناسبت سے انعقاد پذیر ہونے والی مجلس عزا تابوت شبیہہ حضرت ابو طالبؑ برآمد ہوا۔جس میں خواتین کی کثیر تعداد نے شرکت کی، انہوں نے کہا کہ حضرت عبدالمطلبؑ کے بعد خانوادہ رسالتؐ کے سید و سردار حضرت ابو طالبؑ

تھے جنہیں نہ صرف حضورؐ کی تربیت کا شرف حاصل ہوا بلکہ آپؑ نے ہر مقام پر حضورؐ کا تحفظ کر کے اس دور کے طاغوت کی ہر سازش وشرارت کو بڑی دلیری، ہمت اور بہادری سے ناکام کیا۔انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو یورپ کی تقلید کی بجائے سیرت وکردار ابوطالبؑ کی تاسی کرنی چاہیئے جنہوں نے یک وتنہا نہ صرف ختمی مرتبتؐ بلکہ دین اسلام کا تحفظ کیا جو سب کیلئے نمونہ عمل ہے صرف یہیں تک نہیں بلکہ ازاں بعد اولاد ابوطالبؑ آل نبی اولاد علیؑ بتولؑ کا کردار دشمنان دین وشریعت سے نبرد آزما ہونے کیلئے بہترین نمونہ عمل ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ خانوادہ ہائے کائنات میں رسولؐ وآل رسولؐ کے خاندان اطہر کو جو فضل وشرف حاصل ہے اس کی تاریخ گواہ ہے، انہوں نے کہا کہ ختمی مرتبتؐ کے جدامجد حضرت عبدالمطلبؑ دنیائے عرب کے رئیس الروساء تھے جنہیں محروموں، مظلوموں، غریبوں اور مفلسوں کی پناہ گاہ سمجھا جاتا تھا، حجاج کرام کو سیراب کرنے کی بناء پر آپ کو فیاض یعنی سخی اور پرندوں کو غذا دینے پر مطعم الطیور کے لقب سے یاد کیا جاتا تھا جو اس بات کا بین ثبوت ہے کہ قلب عبدالمطلبؑ عشق الہیٰ سے معمور اور خدمت خلق کے گہرے جذبات سے بھرپور تھا آپ نے یہ کبھی گوارا نہ کیا کہ بیت اللہ کا طواف کرنے والے خدائی مہمانوں کو کسی قسم کی تکلیف یا اذیت ہو، آپ نے گوناگوں مسائل ومصائب کے باوجود اللہ کے مہمانوں کی خاطر تواضع کرنے میں کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی، آپ کے کامل الایمان ہونے کا یہ عالم تھا کہ جب ابرہہ ایک بڑا لشکر لے کر کعبتہ اللہ کو منہدم کرنے کیلئے مکہ مکرمہ آیا تو حضرت عبدالمطلبؑ نے اذان الہیٰ ملنے تک کوئی بات نہیں کی لیکن اذان خداوندی ملتے ہی زبان پر کلمات جاری کئے اور ابابیلوں پر مشتمل لشکر خداوندی حملہ آور ہوا اور ابرہہ کے لشکر کو تباہ وبرباد کر کے قرآن کے الفاظ میں چبائے ہوئے بھوسے سے بھی بدتر بنا دیا، مجلس سے ذاکرہ طاہرہ بلقیس اور ذاکرہ شہر بانو نقوی نے بھی خطاب کیا۔

امام زین العابدینؑ کے معجزات

تحریر: علامہ نجم الحسن کراروی

71 ھج میں عبدالمالک بن مروان نے عراق پر لشکر کشی کر کے مصعب بن زبیر کو قتل کیا پھر 72 میں حجاج بن یوسف کو ایک عظیم لشکر کے ساتھ عبداللہ ابن زبیر کو قتل کرنے کیلئے مکہ معظّمہ روانہ کیا۔(ابوالفدائ) وہاں پہنچ کر حجاج نے ابن زبیر سے جنگ کی ابن زبیر نے زبردست مقابلہ کیا اور بہت سی لڑائیاں ہوئیں، آخر میں ابن زبیر محصور ہو گئے اور حجاج نے ابن زبیر کو کعبہ سے نکالنے کیلئے کعبہ پر سنگ باری شروع کر دی، یہی نہیں بلکہ اسے کھدوا ڈالا، ابن زبیر جمادی الاخر 73 میں قتل ہوا۔(تاریخ ابن الوردی) اور حجاج جو خانہ کعبہ کی بنیاد تک خراب کر چکا تھا، اس کی تعمیر کی طرف متوجہ ہوا۔علامہ صدوق کتاب علل الشرائع میں لکھتے ہیں کہ حجاج کے ہدم کعبہ کے موقع پر لوگ اس کی مٹی تک اٹھا کر لے گئے اور کعبہ کو اس طرح لوٹ لیا کہ اس کی کوئی پرانی چیز باقی نہ رہی، پھر حجاج کو خیال پیدا ہوا کہ اس کی تعمیر کرانی چاہیئے، چنانچہ اس نے تعمیر کا پروگرام مرتب کر لیا اور کام شروع کرا دیا، کام کی ابھی بالکل ابتدائی منزل تھی کہ ایک اژدہا برآمد ہو کر ایسی جگہ بیٹھ گیا جس کے ہٹے بغیر کام آگے نہیں بڑھ سکتا تھا۔

لوگوں نے واقعہ کی اطلاع حجاج کو دی، حجاج گھبرا اٹھا اور لوگوں کو جمع کر کے ان سے مشورہ کیا کہ اب کیا کرنا چاہیئے جب لوگ اس کا حل نکالنے سے قاصر رہے تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا آج کل فرزند رسول حضرت امام زین العابدینؑ یہاں آئے ہوئے ہیں بہتر ہو گا کہ ان سے درخواست کی جائے یہ مسئلہ ان کے علاوہ کوئی حل نہیں کر سکتا چنانچہ حجاج نے آپ کو زحمت تشریف آوری دی، آپ نے فرمایا کہ اے حجاج تو نے تو خانہ کعبہ کو اپنی میراث سمجھ لیا ہے تو نے تو بنائے ابراہیمؑ کو اکھڑوا کر راستہ میں ڈلوا دیا ہے سن تجھے خدا اس وقت تک کعبہ کی تعمیر میں کامیاب نہ ہونے دے گا جب تک تو کعبہ کا لٹا ہوا سامان واپس نہ منگوائے گا، یہ سن کر اس نے اعلان کیا کہ کعبہ سے متعلق جو شے بھی کسی کے پاس ہو وہ جلد سے جلد واپس کرے چنانچہ لوگوں نے پتھر، مٹی وغیرہ جمع کر دی جب سب کچھ جمع ہو گیا تو آپ اس اژدہے کے

قریب گئے اور وہ ہٹ کر ایک طرف ہو گیا آپ نے اس کی بنیاد استوار کی اور حجاج سے فرمایا کہ اس کے اوپر تعمیر کراؤ "فلذ الک حسار البیت اتفعا" پھر اسی بنیاد پر خانہ کعبہ کی تعمیر بلند ہوئی، کتاب الخرائج والجرائح میں علامہ قطب راوندی لکھتے ہیں کہ جب تعمیر کعبہ اس مقام تک پہنچی جس جگہ حجر اسود نصب کرنا تھا تو یہ دشواری پیش ہوئی کہ جب کوئی عالم زاہد وقاضی اسے نصب کرتا تھا تو "یتزلزل ویضطرب ولا یستقر" حجر اسود متزلزل اور مضطرب رہتا اور اپنے مقام پر ٹھہرتا نہ تھا۔ بالآخر امام زین العابدینؑ بلائے گئے اور آپ نے بسم اللہ کہہ کر اسے نصب کر دیا یہ دیکھ لوگوں نے اللہ اکبر کا نعرہ لگایا، (دمعہ دساکبہ جلد 237)، عمارو مورخین کا بیان ہے کہ حجاج بن یوسف نے یزید بن معاویہ ہی کی طرح خانہ کعبہ پر منجنیق سے پتھر وغیرہ پھنکوائے تھے۔

امام زین العابدین اور عبد الملک بن مروان کا حج

بادشاہ دنیا عبدالملک بن مروان اپنے عہد حکومت میں اپنے پایہ تخت سے حج کیلئے روانہ ہو کر مکہ معظّمہ پہنچا اور بادشاہ دین حضرت امام زین العابدینؑ بھی مدینہ منور سے روانہ ہو کر پہنچ گئے، مناسک حج کے سلسلہ میں دونوں کا ساتھ ہو گیا، حضرت امام زین العابدینؑ آگے آگے چل رہے تھے اور بادشاہ پیچھے چل رہا تھا، عبدالملک کو یہ بات ناگوار ہوئی اور اس نے آپ سے کہا کیا میں نے آپ کے باپ کو قتل کیا ہے جو آپ میری طرف متوجہ نہیں ہوتے۔ آپ نے فرمایا کہ جس نے میرے باپ کو قتل کیا ہے۔ اس نے اپنی دنیا وآخرت خراب کر لی ہے کیا تو بھی یہی حوصلہ رکھتا ہے اس نے کہا نہیں میرا مطلب یہ ہے کہ آپ میرے پاس آئیں تاکہ میں آپ سے کچھ مالی سلوک کروں، آپ نے ارشاد فرمایا مجھے تیرے مال دنیا کی ضرورت نہیں ہے مجھے دینے والا خدا ہے یہ کہہ کر آپ نے اسی جگہ زمین پر ردائے مبارک ڈال دی اور کعبہ کی طرف اشارہ کر کے کہا، میرے مالک اسے بھر دے، امامؑ کی زبان سے الفاظ جاری تھا کہ ردائے مبارک موتیوں سے بھر گئی آپ نے اسے راہ خدا میں دیدیا۔

بدکردار اور ریاکار حاجیوں کی شکل

ام الحدیث زہری کا بیان ہے کہ میں حج کے موقع پر امام زین العابدینؑ کے پاس کھڑا حاجیوں کو دیکھ رہا تھا دفعتہ میرے منہ سے نکلا کہ مولا کتنے لاکھ حاجی ہیں اور کتنا زبردست شور مچا ہوا ہے، حضرت نے فرمایا کہ میرے قریب آؤ، جب میں بالکل نزدیک ہوا تو آپ نے میرے چہرہ پر ہاتھ پھیر کر فرمایا "اب دیکھو" جب میں نے پھر نظر کی تو مجھے "لکھوکھا" آدمیوں میں دس ہزار میں ایک کے تناسب سے انسان دکھائی دیئے، باقی سب کے سب، بندر، کتے، سور، بھیڑیئے اور اسی طرح کے جانور نظر آئے، یہ دیکھ کر میں حیران رہ گیا۔ آپ نے فرمایا کہ سنو جو صحیح نیت اور صحیح عقیدہ کے بغیر حج کرتے ہیں، انکا یہی حشر ہوتا ہے، اے زہری، نیک نیتی اور ہماری مودۃ ومحبت کے بغیر سارے اعمال بے کار ہیں۔

امام زین العابدین علیہ السلام اور ایک مرد بلخی

علامہ شیخ طریحی اور علامہ مجلسی رقم طراز ہیں کہ بلخ کا رہنے والا ایک دوست دار آل محمد ہمیشہ حج کیا کرتا تھا اور جب حج کو آتا تھا تو مدینہ جا کر امام زین العابدینؑ کی زیارت کا شرف بھی حاصل کیا کرتا تھا۔ ایک مرتبہ جب حج سے لوٹا تو اس کی بیوی نے کہا کہ تم ہمیشہ اپنے امام کی خدمت میں تحفہ تحائف لے جاتے ہو مگر انہوں نے آج تک تم کو کچھ نہ دیا اس نے کہا توبہ کرو تمہارے لئے یہ کہنا سزاوار نہیں ہے وہ امام زمانہ ہیں وہ مالک دین ودنیا ہیں وہ فرزند رسولؐ ہیں وہ تماری باتیں سن رہے ہیں یہ سنکر وہ خاموش ہو گئی، اگلے سال جب وہ حج سے فراغت حاصل کر کے امام زین العابدینؑ کی خدمت میں پہنچا اور سلام و دست بوسی کے بعد آپ کے پاس بیٹھا تو آپ نے کھانا طلب فرمایا، حکم امامؑ سے مجبور ہو کر اس نے معیت میں کھانا کھایا جب دونوں کھانا کھا چکے تو امامؑ کے اس بلخی نے ہاتھ دھلانا چاہے، آپؑ نے فرمایا تو مہمان ہے یہ تیرا کام نہیں اس نے اصرار کیا اور ہاتھ دھلانا شروع کر دیا جب طشت بھر گیا تو اس نے پوچھا یہ کیا ہے اس نے کہا پانی حضرت نے فرمایا نہیں یاقوت احمد ہے جب اس نے غور سے دیکھا تو وہ طشت یاقوت سرخ سے پر تھا، اسی طرح زمرد سبز اور در بیض سے پر ہو گیا یعنی تین بار ایسا ہی ہوا یہ دیکھ کر وہ حیران ہو گیا اور آپ کے ہاتھوں کو بوسہ دینے لگا، حضرتؑ نے فرمایا اسے لیتے جاؤ اپنی بیوی کو دے دینا اور کہنا کہ ہمارے پاس اور کچھ مال دنیا سے نہیں ہے وہ شخص شرمندہ ہو کر بولا مولا آپ کو ہماری بیوی کی بات کس نے بتادی، امامؑ نے فرمایا ہمیں سب معلوم ہو جاتا ہے، اس کے بعد وہ امامؑ سے رخصت ہو کر بیوی کے پاس آیا، جواہرات دے کر سارا واقعہ بیان کیا۔ بیوی نے کہا آئندہ سال میں بھی چل کر زیارت کروں گی، جب دوسرے سال بیوی ہمراہ روانہ ہوئی تو راستے میں انتقال کر گئی، وہ شخص حضرت کی خدمت میں روتا پیٹتا ہوا حاضر ہوا۔ حضرت نے دو رکعت نماز پڑھ کر فرمایا جاؤ تمہاری بیوی زندہ ہو گئی ہے۔ اس نے قیام گاہ لوٹ کر زندہ پایا جب وہ حاضر خدمت ہوئی تو کہنے لگی خدا کی قسم انہیں نے مجھے ملک الموت سے بچا کر زندہ کیا تھا اور اس سے کہا تھا کہ یہ میری زائرہ ہے میں نے اس کی عمر تیس سال بڑھوالی ہے (مستجب والجبار)

مقام مرتضیٰ

حماد اہلبیت محسن نقوی

وہ مرتضیٰؑ وہ گوہر کنج حرم علیؑ
صحرائے جاں پہ سایہ ابر کرم علیؑ
سرمایہ حیات، انا کا بھرم علیؑ
ٹھہرا نبیؐ کے بعد سدا محترم علیؑ
مشکل میں جو خرد کیلئے کارساز تھا
جو ’’لیلۃ الحریر‘‘میں وقف نماز تھا
جو شہریار شہر امامت ہے وہ علیؑ
جسکا ہر ایک نقش سلامت ہے وہ علیؑ
جو صدق مصطفیٰؐ کی علامت ہے وہ علیؑ
جس کے غضب کا نام قیامت ہے وہ علیؑ
جس نے گداگروں کو تونگر بنا دیا
بے زر کو چھو لیا تو ابوذر بنا دیا
ہاں ہاں وہ مرد حق، وہ پیمبرؐ کا چارہ ساز
افشا تھا انگلیوں کی طرح جس پہ دل کا راز
تاحشر جس کی ضرب پہ سجدے کریں گے ناز
وہ جس کا نام لے کے ہوئی سرخرو نماز
جو دین کبریا کے کرم کا جہان ہے
محراب معرفت میں سحر کی اذان ہے
مشکل کشا، امیر، انا مست، بت شکن
جس سے فضائے دشت وفا ہے چمن چمن
سرمایہ مزاج مناجات پنجتنؑ
خالق کا معجزہ وہ خدائی کا بانکپن
جس بندہ خدا کو ’’نصیری‘‘ خدا کہیں
اے عقل کچھ بتا اسے ہم لوگ کیا کہیں ؟

جو دین کبریا کا مقدر ہے وہ علیؑ
جو منبر قضا کا سخنور ہے وہ علیؑ
جو حق کی رحمتوں کا سمندر ہے وہ علیؑ
جو باب شہر علم پیمبرؐ ہے وہ علیؑ
میدان میں جو بشر کو متاع ضمیر دے
جھولے میں ہو تو کلہ اژدر کو چیر دے
کعبے سے پوچھ رتبہ کرار ذی چشم!
سر عرش پر ہے، پشت زمانہ پہ ہیں قدم
یا پھر غدیر خم سے اڑا کچھ تو کیف و کم
پھر دیکھ بوتراب ہے کس درجہ محترم؟
سمٹے تو ’’ب‘‘ کے نقطے کا عکاس ہے علیؑ
پھیلے تو تابہ سرحد’’والناس‘ ہے علیؑ
آ مرتضیٰؑ کو دیکھ رکوع و سجودمیں
بے مثل و بینظیر قیام و قعود میں
تائید حق کا عکس ہے جس کے وجودمیں
شامل ہے جس کا نام ہمیشہ درود میں
جو دشت کو خزاں میں بہاریں عطا کرے
’’اندھے بھکاریوں‘‘ کو قطاریں عطا کرے
حیدرؑ رضائے حق کی اطاعت کا نام ہے
حیدرؑ انا پرست شجاعت کا نام ہے
حیدرؑ مزاج دیں کی شرافت کا نام ہے
حیدرؑ ازل سے روح عبادت کا نام ہے
حیدرؑ نبیؐ کا ناز ہے، حسن یقین ہے
حیدرؑ سوار پشت دل ماؤ طین ہے
اے راز امر کن کے حقیقی امین، سن !
اے دوش کائنات کے مسند نشین، سن !
اے وارث نظام سیار و یمین سن
اے محور شعاع دل ماء و طین ، سن !
اتنا سا معجزہ بھی ترے حق میں نیک ہے
اب بھی ترا حسینؑ زمانے میں ایک ہے

نظریہ اساسی کو مقدم رکھنے والی جماعتوں سے بات چیت کیلئے ہمارے دروازے کھلے ہیں، حامد موسوی

ٹی این ایف جے انتخابات میں امیدوار کھڑے نہیں کریگی

تین عشرے پہلے کہہ دیا تھا کہ سنی، شیعہ، دیوبندی، اہل حدیث، بریلوی کی بنیاد پر ووٹ مانگنا موت کو دعوت دینا ہے

راولپنڈی (ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا ہے کہ اگر حکمران اور سیاستدان اپنی ذات و جماعت کے بجائے نظریہ اساسی پاکستان اور عوام کے مفادات کو ترجیح دیتے تو اب تک نگران وزیراعظم کا تقرر ہو چکا ہوتا، صدر مملکت آصف زرداری کی طرف سے 11 مئی کو عام انتخابات کے انعقاد کا اعلان آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا؟ جنرل ضیاء نے بھی 90 دن میں الیکشن کرانے کا اعلان کیا تھا، آمدہ انتخابات کیلئے سب سے خطرناک بات یہ ہے کہ الیکشن کمیشن کو اس قدر آزادی حاصل ہے کہ جس نے بغیر تحقیق و جستجو دو درجن سے زائد مذہبی جماعتوں کو الیکشن میں حصہ لینے کیلئے انتخابی نشان الاٹ کر دیئے ہیں، جن میں دہشتگرد ثابت ہونے کی بناء پر کالعدم قرار دی جانیوالی جماعتیں بھی شامل ہیں اس امر کا اظہار انہوں نے جمعرات کو عالمی ایام نوروز کے موقع پر شیعہ علماء بورڈ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ آقائے موسوی نے آمدہ انتخابات کے بارے میں اپنی پالیسی واضح کرتے ہوئے باور کرایا کہ دشمنان پاکستان نے 47ء سے لے کر آج تک ملک میں عصبیتوں کو ابھارنے پر پورا زور لگا رکھا ہے تاکہ پاکستانیوں کو مار کر پاکستان کو مارا جا سکے جن کیلئے الیکشن کمیشن نے بڑی آسانیاں پیدا کر دی ہیں کیونکہ آمدہ الیکشن کو فرقہ وارانہ اور گروہی بنیادوں پر منعقد کرانے کی راہیں ہموار کی جا رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم نے تین عشرے پہلے کہا تھا کہ سنی، شیعہ، اہل حدیث، دیوبندی، بریلوی کی بنیاد پر ووٹ کا حق استعمال کرنا موت کو دعوت دینا ہے، اب باہر کے دشمن کی کوئی ضرورت نہیں، مکتبی سیاست کر کے ملک کو خانہ جنگی کی طرف دھکیلنے کی تیاریاں ہو رہی ہیں، جس کا چیف جسٹس کو از خود نوٹس لینا چاہیئے، آقائے موسوی نے واضح کیا کہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کو نظریہ اساسی، پاکستان اور عوام عزیز ہیں لہذا ہم احتجاجی طور پر آمدہ انتخابات میں بطور احتجاج امیدوار کھڑے نہیں کرینگے کیونکہ مسلک و زبان کی بنیاد پر الیکشن لڑنا نظریہ اساسی اور پاکستان کو موت کی طرف دھکیلنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آمدہ الیکشن کے سلسلے میں نظریہ اساسی کو مقدم رکھنے والی جماعتوں کیساتھ بات چیت کیلئے ہمارے دروازے کھلے ہیں، اہل تشیع کسی سے وعدہ وعید نہ کریں، ہم وقت آنے پر اس جماعت کے حق میں الیکشن پالیسی کا اعلان کرینگے جو نظریہ اساسی کے تحفظ اور مکتب تشیع کے حقوق کی ادائیگی کیلئے تحریری ضمانت دیگی، ہم نے اس وطن کیلئے بے پناہ قربانیاں دی ہیں جب تک جان میں جان ہے دنیا کی کسی طاقت کو پاکستان کے باسیوں میں رخنہ نہیں ڈالنے دینگے اگر شر پسند اور دشمنان دین و شریعت آپس میں ایک ہیں تو انہیں جان لینا چاہیئے کہ محب وطن پاکستانی بھی آپس میں ایک اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں، انہوں نے یہ بات زور دے کر کہی کہ تمام قوتیں ذہن نشین رکھیں کہ پاکستان کی تشکیل سنی شیعہ کی بنیاد پر نہیں ہوئی بلکہ یہ وطن کلمہ توحید کی بنیاد پر حاصل کیا گیا تھا، جو حضورؐ کے اس فرمان کی تاسی میں تھا کہ قولوا لا الہ الا اللہ تفلحو اکلمہ لا الہ الا اللہ پڑھو کامیاب ہو جاؤ گے لہذا قوم و ملک کی بقاء و استحکام کا راز بھی نظریہ اساسی کو مقدم رکھنے میں مضمر ہے۔ قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے باور کرایا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ نوروز وہ دن ہے جب حضور اکرمؐ نے حضرت علی ابن ابی طالبؑ کو اپنے دوش اقدس پر اٹھا کر خانہ کعبہ سے بتوں کو اٹھا کر پھینک کر توڑ دیا۔ یہی روز غدیر ہے جب حضور اکرمؐ نے حکم خدا سے اعلان ولایت علی ابن ابی طالبؑ فرمایا، انہوں نے کہا کہ نوروز کی تمام بڑے بڑے علماء و فقہا نے تائید و تاکید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عظیم فقیہ آیت اللہ العظمیٰ شیخ محمد حسین آل کاشف الغطاء نے نوروز کے بارے میں تاریخی فتوی صادر فرمایا جس میں کہا گیا ہے کہ عید نوروز ایک بابرکت تہوار ہے جس میں مجوسی کا کوئی عمل دخل نہیں، یہ ایک فطری، انسانی روز عید ہے جس میں درخت پر پتے اگتے ہیں، پھولوں کی مہک پیدا ہوتی ہے اور لیل و نہار برابر ہوتے ہیں، خداوند عالم تمام اہل اسلام اور عالم انسانیت کو نوروز کی فیوض و برکات سے بہرہ مند ہونے کی توفیق مرحمت

فرمائے، آقائے موسوی نے کہا کہ علامہ حلی، علامہ محمد بن مسلم طوسی نے کتاب الاربعین میں مقتدر صحابی رسولؐ حضرت سعید خدری سے روایت نقل کی ہے کہ حضور اکرمؐ نے عرفطہ بن شمراخ کو امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ کے ہمراہ سرکش کافر جنات سے جنگ کرنے کیلئے بھیجا اس جنگ میں حضرت علی ابن ابی طالبؑ نے 80 ہزار جنات کو فی النار کیا اور باقی تمام جنات نے اسلام قبول کرلیا، سعید خدری فرماتے ہیں کہ جس دن یہ جنگ فتح ہوئی وہ نوروز تھا غرضیکہ شیخ طوسیؒ سے لے کر موجود مراجع تک تمام نے نوروز کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے جبکہ علمائے اہل سنت نے نوروز کی فضیلت کے بارے میں ڈھائی درجن سے زائد تصنیفات و تالیفات رقم فرمائی ہیں، انہوں نے کہا کہ امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالبؑ جب خلافت ظاہری پر متمکن ہوئے تو بڑی خوشی سے اس کا نام خود نوروز رکھا (نہج البلاغہ، صبیح صالح)۔ نامور اہلسنت مورخ ابو محمد، عبداللہ بن مسلم متوفی 276ھجری تاریخ الخلفاء الراشدین جلد 2 صفحہ 68 مطبوعہ مصر میں رقمطراز ہیں کہ وہ ولید بن عبدالملک کے زمانے میں جب موسیٰ بن نصیر نے طارق بن زیاد کو اندلس و بربر کو فتح کرنے کیلئے بھیجا تو اسے ایک خط تحریر کیا جس کا ترجمہ ہے کہ تم سریانی مہینوں سے واقف ایسی شخصیت کو تلاش کرو جو تمہیں اس کی معلومات فراہم کرسکے اور ماہ سریانی کی 21 تاریخ کو خدا کی برکت و نصرت سے حملے کیلئے اپنی کشتیاں فوجیوں سے بھرلو، اگر تمہیں سریانی شخصیت نہ ملے تو عجمی مہینے جاننے والے کسی شخص کی مدد طلب کرو اور 21 مارچ کو حملے کیلئے اپنی کشتیاں بھرلو چنانچہ اس نے ایسا کیا اور فتح سے ہمکنار ہوا۔

سیدہ زینبؑ زہد و تقویٰ، علم و آگہی، صبر و برداشت کے اعتبار سے عالم نسواں کیلئے نمونہ حسنہ ہیں، زینب علویہ

مائیں، بہنیں، بیٹیاں کردار زینبی کو نمونہ عمل بنائیں، ڈاکٹر خانم زہرا گل، سیدہ زینب کربلا کی شیر دل خاتون ہیں، آپا سیدہ حسین

اسلام آباد (ام البنین نیوز) ظلم و جبر کے خلاف مظلومین کی جدوجہد کی تاریخ حضرت زینب بنت علیؑ کے تذکرہ کے بغیر ناممکن ہے، جنہوں نے سانحہ کربلا کے بعد اپنی جرات و دلیری کے ساتھ اموی حکومت کی بنیادیں ہلا کر رکھ دیں اور تاریخ کے دھارے کا رخ بدل ڈالا آج حضرت زینبؑ کا نام جرات و استقامت کا استعارہ ہے۔ ان خیالات کا اظہار رئیسۃ الحفاظ سیدہ زینب علویہ نے انجمن دختران اسلام، ام البنین ڈبلیو ایف، گرلز گائیڈ اور سکینہ جنریشن کے زیر اہتمام امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰؑ G-9/4 اسلام آباد میں جشن ولادت زینب الکبریٰؑ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا، تقریب کا اہتمام قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی جانب سے اعلان کردہ ''یوم عظمت دختران'' کی مناسبت سے کیا گیا تھا، انہوں نے کہا کہ سیدہ زینب سلام اللہ علیہا زہد و تقوی، علم و آگہی، صبر و برداشت بلکہ تمام فضائل حسنہ کے اعتبار سے عالم نسواں کیلئے نمونہ حسنہ ہیں یہی وجہ ہے کہ انہیں عالمہ غیر معلمہ، شریکۃ الحسین، ثانی زہرا سلام اللہ علیہا کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے، رئیسۃ الحفاظ زینب علویہ نے کہا کہ سیدہ زینب قرآنی تعلیمات کی مجسم تصویر تھیں، حضرت زینب کا نام حضور اکرمؐ نے حضرت جبریلؑ کی وحی کے مطابق زینب (باپ کی زینت) تجویز فرمایا اور آپؐ نے وصیت فرمائی کہ سب اس بیٹی کا احترام کریں کیونکہ یہ خدیجۃ الکبریٰؑ کی مانند ہے، ڈاکٹر خانم زہرا گل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری خواتین، مائیں، بہنیں، بیٹیاں کردار زینبی کو نمونہ عمل بنائیں اور اپنے آپ کو کمالات زینبیہ کی آرائشوں سے سرشار و آراستہ کریں کیونکہ راہ زینبؑ عالم انسانیت کی سعادت اور ایثار قربانی کی راہ ہے اور زینبی روش خواتین عالم کیلئے عزت و حرمت اور تقوی و شرافت کا بہترین نمونہ ہے، محفل سے خطاب کرتے ہوئے آپا سیدہ حسین نے کہا کہ حضرت زینبؑ نے اپنے عزم سے دنیائے انسانیت کو بتلا دیا کہ وہ کبھی بھی مصائب و آلام کے سامنے سر تسلیم خم نہیں کریں گی اور انتہائی ثبات و استقلال کے ساتھ آنے والے طوفانوں کا اس طرح مقابلہ کیا کہ تاریخ انہیں کربلا کی شیر دل خاتون کے نام سے یاد رکھے ہوئے ہے، محفل سے خطاب کرتے ہوئے قاریہ منہاج نے کہا کہ حضرت زینبؑ جہاں خانوادہ اہل بیتؑ کی عظیم ترین فرد تھیں وہیں انہیں صحابیہ نبیؐ کا شرف بھی حاصل تھا، ثانی زہراؑ نے چراغ مصطفوی کی تابش سے فیض حاصل کیا۔ آپ نے آغوش نبوت و ولایت و عصمت میں پرورش پائی، مکاتب مصطفوی و مرتضوی سے سیراب ہوئیں اور صبر و استقامت و شجاعت کا درس حاصل کیا۔ محترمہ خیزران موسوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سیدہ زینبؑ نے عزاداری سیدہ الشہداءؑ کی بنیاد رکھ کر ہر عہد کے ظالموں اور جابروں کے انہدام کا سامان کر دیا ہے آج دنیا کے گوشے گوشے میں گونجتی ہوئی صدائے ماتم و عزاداری سے ہر ظالم و جابر خوفزدہ ہے۔

زائرین حضرت امام حسینؑ کا مقام معصومینؑ کی نظر میں

تحقیق و تالیف: سید سہیل عباس بخاری

بہار الانوار میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ سرزمین کربلا وہ زمین ہے جس نے موسیٰؑ کو کلیم بنایا، نوحؑ کی مناجات سنی، اللہ کی محترم ترین زمین ہے اگر یہ مقدس نہ ہوتی تو اللہ اسے اپنے اولیاء کا امین اور انبیاء کی گزرگاہ نہ بناتا، کربلا میں جا کر ہمارے مزارات کی زیارت کیا کرو تمام شیعوں سے کہہ دو کہ کربلا کی زیارت کریں، فرزند رسولؐ کی زیارت سے غم دور ہوتے ہیں، زائر جل کر اور ڈوب کر نہیں مرتا، زائرین حسینؑ کو درندے اذیت نہیں دیتے، جو بھی فرزند رسولؐ کی امامت کا قائل ہے اس کیلئے زیارت کربلا فریضہ ہے اگر کوئی شخص ہر سال حج کر کے مرے اور فرزند رسولؐ کی زیارت نہ کرے تو حقوق نبویہؐ میں سے ایک بہت بڑے حق کا تارک محشور ہوگا ہر مسلمان پر حق امام حسینؑ فریضہ ہے۔

حضرت امام صادقؑ نے وہب ابن معاویہ سے فرمایا۔ دشمنوں کے ڈر سے تربت حضرت امام حسینؑ کی زیارت مت چھوڑو، فرزند رسولؐ کی قبر مبارک کی زیارت کا تارک قیامت کے دن حسرت لے کر اٹھے گا زائر حسینؑ وہ خوش نصیب ہوتا ہے جس کے حق میں نبی اکرمؐ، حضرت علیؑ، دختر رسولؐ، امام حسینؑ اور حضرت امام حسنؑ دعائے مغفرت کرتے ہیں، کیا آپ یہ نہیں چاہتے کہ آپ کے تمام گناہ معاف ہو جائیں؟ کیا آپ یہ نہیں چاہتے کہ آئندہ ستر برس تک آپ کے نامہ اعمال گناہوں سے صاف رہے؟ کیا آپ یہ نہیں چاہتے کہ جب آپ دنیا سے جائیں تو آپ کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہ ہو، کیا آپ یہ نہیں چاہتے کہ قبر میں نبی کریمؐ آپ سے مصافحہ کریں، جو شخص قیامت کے دن نور کے دسترخوان پر بیٹھنا چاہتا ہے اسے زائر قبر فرزند رسولؐ ہونا چاہیئے۔

جو شخص اگر گھر سے زیارت کی نیت سے پیدل چلے تو ہر قدم کے عوض اس کے نامہ اعمال میں ایک نیکی کا اضافہ ہوگا اور ایک برائی محو کی جائے گی اور جب حرم حضرت امام حسینؑ میں پہنچے گا تو فلاح یافتہ افراد سے ہوگا جب زیارت کریگا تو اللہ اس کا نام فائزین کی فہرست میں لکھے گا جب واپسی کا ارادہ کریگا تو ایک فرشتہ آ کر زائر کو کہے گا کہ نبی کونینؐ آپ کو سلام کہتے ہیں، خصائص میں حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص حضرت امام حسینؑ کی زیارت کریگا اسے اتنا تو ثواب ملے گا کہ جتنا اس شخص کو ثواب ملتا ہے کہ جس نے اسلامی سرحدوں کے تحفظ کی خاطر ایک ہزار گھوڑے عطا کئے ہوں اسے ہر قدم کے عوض ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ زائر قبر فرزند رسول کو سو نبی مرسلؑ کے ساتھ جہاد کرنے کا ثواب ملے گا، زیارت کی تیاری میں جتنی رقم خرچ کریگا ہر قدم کے عوض کوہ احد کی مقدار کے مطابق نیکیاں ملیں گی، آپؑ نے فرمایا اللہ اور اللہ کے نبیؐ کی خوشنودی ان تمام جزاؤں کے علاوہ ہوگی، نبی اکرمؐ زائر امام حسینؑ کیلئے دعائے خیر فرماتے ہیں، جب زائر گھر سے روانہ ہوتا ہے تو ہر طرف سے چھ ہزار ملائکہ اس کے گرد ہوتے ہیں زائر کو ایک ایک قدم پر دعا دیتے ہیں، سورج کی تمازت اس کے تمام گناہوں کو ختم کر دیتی ہے۔ جب سفر زیارت میں زائر کو پسینہ آتا ہے خواہ یہ پسینہ گرمی کی وجہ سے ہو یا تھکاوٹ کی بدولت، پسینے کے ایک ایک قطرہ کے عوض اللہ ستر ہزار ملائکہ پیدا کرتا ہے جو تا قیامت زائر کیلئے تسبیح اور استغفار کرتے رہیں گے، جب زائر آب فرات سے غسل کر لیتا ہے تو اس کے تمام گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔

نبی اکرمؐ پکار کر فرماتے ہیں، میرے مظلوم فرزند کی زیارت کیلئے مصائب سفر جھیلنے والو، میں محمدؐ تمہیں جنت میں اپنے پڑوس کی بشارت دیتا ہوں، حضرت علیؑ فرماتے ہیں، میرے مقتول عبرت بیٹے کے زوارو، میں علیؑ تمہاری ضروریات خواہ دنیاوی ہوں یا اخروی کے پورا کرنے کی ضمانت دیتا ہوں۔ زائر جب صحن روضہ اقدس فرزند فاطمہؑ میں قدم رکھتا ہے تو ہر طرف سے ملائکہ اسے گھیر لیتے ہیں جب زائر حرم امام مظلومؑ میں داخل ہوتا ہے تو امام حسینؑ اسے دیکھ کر اللہ سے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ حضرت امام

حسینؑ کے ساتھ تمام انبیاء اور ملائکہ بھی شامل دعا ہو جاتے ہیں، جب زائر واپس پلٹتا ہے تو حضرت جبرائیلؑ، اسرافیلؑ اور میکائیلؑ و دیگر ملائکہ کے ساتھ اس کے الوداع کو آتے ہیں اور کہتے ہیں۔

خوش نصیب ہے تو تیرے تمام گناہ معاف ہو گئے، تو اللہ نبیؐ اور اہل بیتؑ نبیؐ کے حزب سے ہو گیا ہے نہ تو کبھی آتش جہنم تیرے سامنے آئے گی اور نہ تو آتش جہنم کو دیکھ سکے گا، جہنم کبھی تیرے جسم کے قریب تک نہ آسکے گی، پھر ایک ہاتف پکار کر کہتا ہے خوش بخت تھا تو تجھے جنت مبارک ہو، بعد از زیارت جب بھی اس دنیا سے رخصت ہو گا سب سے پہلے مظلومؑ کربلا اس کی زیارت کو تشریف لائینگے کیونکہ حضرت امام حسینؑ نے وعدہ کر رکھا ہے کہ جو بھی میری زیارت کو آئے گا اس کی وفات کے بعد میں بھی اس کی زیارت کو آؤں گا، نبی اکرم نے فرمایا! اللہ کی طرف سے زائر حسینؑ کی میں ضمانت دیتا ہوں جو شخص میرے حسینؑ کی زیارت کو آئے گا میرا فریضہ ہے کہ میں بھی اس کی زیارت کروں اور اس کو ہاتھ سے پکڑ کر قیامت کے مصائب اور یوم حشر کی وحشت سے نجات دلا کر جنت تک پہنچاؤں، خصائص میں ہے کہ حضرت امام حسینؑ کے فضائل میں سے حیرت انگیز فضیلت یہ ہے کہ دوسرے کسی بقید حیات امامؑ کی زیارت سے بھی زیارت امام حسینؑ افضل ہے۔ ابن ابی یعفور سے مروی ہے کہ میں حضرت امام صادقؑ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا، قبلہ صرف آپؑ کی زیارت کیلئے بہت سے مصائب برداشت کر کے آیا ہوں، آپؑ نے فرمایا کبھی تم نے اس کی زیارت نہیں کی جس کا حق میری زیارت سے کہیں عظیم تر ہے۔ میں نے عرض کیا قبلہ میرے لئے ایسی کونسی ہستی ہے جس کا حق آپؑ سے بھی عظیم تر ہے۔ آپؑ نے فرمایا میرا مظلوم اور مسافر جدؑ فرزند رسول حسینؑ ابن علیؑ میری زیارت کی نسبت تمہارے لئے اس کا حق عظیم تر ہے اس کی زیارت کر کے اپنے تمام مصائب امام حسینؑ علیہ السلام ہی کے سامنے پیش کیا کرو، خصائص میں ہی ہے کہ حضرت امام باقر علیہ السلام زائرین کربلا کی زیارت کو چل کر آتے تھے، حمران کہتا ہے کہ میں زیارت کیلئے کربلا گیا جب واپس پلٹا تو حضرت امام باقر علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا، اے حمران، تجھے جنت کی بشارت ہو، جو شخص بھی شہدائے اہل بیتؑ کی زیارت خالصۃً بوجہ اللہ کریگا گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جس طرح یوم ولادت پاک ہوتا ہے۔ ابو بکار سے مروی ہے کہ میں زیارت کیلئے کربلا آیا جب واپس گیا تو میرے پاس مزار سید الشہداء علیہ السلام کی کچھ مٹی تھی، میں حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں گیا اور وہ مٹی پیش کی، آپؑ نے اسے سونگھا اور رو کر فرمایا واقعاً یہ خاک کربلا ہے۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ قیامت کے دن ایک ملک عرصہ محشر میں ندا کریگا، زوار حسینؑ کہاں ہیں تمام زائرین سامنے آئینگے اور کہیں کہ ہم ہیں، سوال ہو گا، زواری کس لئے کی تھی جواب دینگے نبی اکرمؐ حضرت علیؑ اور جناب فاطمہؑ سے محبت اور غربت حسینؑ پر اظہار افسوس کیلئے زیارت کی تھی انہیں کہا جائے گا اگر ایسی بات ہے تو سامنے دیکھو وہ محمدؐ اور علیؑ موجود ہیں تم نے ان کی خوشنودی کیلئے اتنے مصائب جھیلے تھے جاؤ ان کے سایہ شفقت میں چلے جاؤ، تمام زائرین لواء الحمد کے زیر سایہ آجائیں گے۔ اسحاق ابن عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں عرض کیا، قبلہ میں کربلا میں برائے زیارت گیا، حرم امام حسینؑ میں ساری رات مصروف عبادت الٰہی رہا۔ مجھے ہزاروں کی تعداد میں ایسے چہرے نظر آئے جو انتہائی حسین و جمیل تھے، جب میں نماز صبح کے سجدہ شکر سے فارغ ہوا کرتا تھا تو ان میں سے مجھے کوئی بھی نظر نہ آتا۔

آپؑ نے فرمایا، وہ ملائکہ ہیں جنہیں اللہ نے تا ظہور قائم مزار سید الشہداء آپ پر گریہ وزاری اور ماتم و نوحہ خوانی کیلئے مقرر کر رکھا تھا۔ ظہور حجتؑ کے بعد تمام امام حسینؑ کے زائرین میں شامل ہو گئے، روایات میں ہے کہ واقعہ کربلا کے بعد دختر رسولؐ ہر وقت مصروف گریہ رہتی ہیں، اپنے مظلوم بیٹے کی تیروں سے تار تار قمیض ان کے ہاتھ میں رہتی ہے اسے دیکھ کر روتی ہیں اور زائرین حضرت امام حسینؑ اور عزاداروں کیلئے دعا مغفرت کرتی رہتی ہیں، معالی السبطین جلد اول کے صفحہ 184 پر لکھا ہے کہ ہر آسمان سے ملائکہ اتر اتر کر تا قیامت ان شہداء پر درود بھیجتے رہینگے اور زائرین کے نام مع قبیلہ اور وطن کے لکھتے رہینگے ان کے چہروں پر نور کی ایسی علامت لگائیں گے جس سے یہ لوگ لاکھوں لوگوں میں بھی پہچانے جائینگے ان کی پیشانیوں پر نور سے لکھا جائیگا۔ ''ہذا زائر الحسین علیہ السلام''، یہ نور ایسا ہو گا جسے دیکھ کر اہل محشر کی آنکھیں خیرہ ہو جائیں گی۔

ثنائے عباسؑ

شاعر: پروفیسر فدا محمد نیئر حیدر

بصدخلوص رواں ہیں عقیدتوں کے علم
در وفا پہ پھر سجدہ ریز آج قلم
نئے خیال نئے فکر لے رہے ہیں جنم
ثنائے حضرت عباسؑ ہو رہی ہے رقم

وہی تو ہے میرے شعر و سخن کا سرمایہ
جناب حضرت ام البنینؑ کا جایہ

بتول پاک کے صحن چمن کی رعنائی
علی کا بیٹا حسینؑ غریب کا بھائی
گواہ جس کی وفاؤں پہ چرخ مینائی
کنار علقمہ ثابت ہے جس کی برنائی

وہ سورما کہ لاکھوں بھگا دیئے جس نے
وہ ایک ہیرو کہ مقتل سجا دیے جس نے

بلندیوں کا ہمالہ ہیں حضرت عباسؑ
علی کے گھر کا اجالا ہیں حضرت عباسؑ
حسین چاند تو ہالہ ہیں حضرت عباسؑ
بہتروں کو سنبھالا ہیں حضرت عباسؑ

یزیدیت کا جگر خوف سے لرزتا ہے
علیؑ کا شیر ترائی میں جب ٹہلتا ہے

ہماری ہمت و جرات اسی کے دم سے جواں
پیامبر ہے یہ مشکیزہ اور عالم کا نشاں
کہ ایک پیاسے نے ثابت کیا سر میدان
نہ کٹ سکے گی کبھی بھی حقیقتوں کی زباں

سبق ملا ہے یہ عباسؑ کی کہانی سے
کہ موت اچھی ہے ذلت کی زندگانی سے

دم نبرد وہ تیری دلاوری عباسؑ
ملائی خاک میں باطل کی سرکشی عباسؑ
ہجوم تیغ و تبر میں روا روی عباسؑ
وہ خشک ہونٹ وہ خیموں میں تشنگی عباسؑ

بچانا تیروں سے مشکیزہ بار بار عباسؑ
وہ پیاسے بچوں کا خیموں میں انتظار عباسؑ

سناں کی نوک پہ چلنا سکھا گئے عباسؑ
لب فرات پہ دنیا بسا گئے عباسؑ
وفا کی راہ میں تن من لٹا گئے عباسؑ
حریم کعبہ کی عزت بچا گئے عباسؑ

شرار بولہبی پر ہیں خندہ زن عباسؑ
مثال تیغ علی رن میں صف شکن عباسؑ

علم گواہ تو بڑا کام کر گیا عباسؑ
خدا کے دین کا چہرہ نکھر گیا عباسؑ
لہوکی موج سے جب تو گزر گیا عباسؑ
سفینہ دین محمد کا تر گیا عباسؑ

علی کے تیغ دودم کا تو ورثہ دار عباسؑ
تجھ ہی سے جامہ باطل ہے تار تار عباسؑ

وہ شیر بیشہ حیدر وہ عزم کا پیکر
وہ ابن فاتح خیبر، وہ کربلا کا قمر
وہ ابوالفضل وہ آقا ہے، نام جس کا امر
ہے التجا اسی سے یہ نیئر حیدر

تیری ثناء میں اسی طرح عمر ڈھل جائے
دعا ہے بزم عزاء میں ہی دم نکل جائے

سکینہ جنریشن کارنر

بی بی ام البنین کا مختصر تعارف

سیدہ فاطمہ کاظمی

(ممبر سکینہ جنریشن راولپنڈی)

نام: فاطمہ کلابیہ

لقب: ام البنین (بہادر بیٹوں کی ماں)

والد: حزام بن خالد

والدہ: لیلیٰ بنت شہید

شوہر نامدار: امیر المومنین حضرت علیؑ

خاندان: کلابیہ

قبیلہ: بنی ہوازن

اولاد: چار بیٹے، ایک بیٹی (بی بی رقیہ)

کربلا کا غازی وشہید بیٹا: حضرت عباس علمدار

- ☆ قافلہ حسینی کی کربلا روانگی کے وقت بی بی ام البنینؑ نے حضرت عباسؑ سے عہد لیا تھا کہ جب تک دم میں دم ہو مولا حسینؑ کی جان اور شہزادی زینب وکلثوم کے پردے پر آنچ نہ آنے پائے۔
- ☆ سانحہ کربلا کے وقت آپ مدینے میں بی بی صغراؑ کے پاس تھیں۔
- ☆ اسیران کربلا کی واپسی پر آپ نے پہلا سوال یہ کیا کہ کیا عباس زندہ تھا جب زینب بے ردا ہوئی۔
- ☆ کربلا میں چار شیر بیٹوں کی شہادت کے بعد آپ فرمایا کرتیں کہ مجھے ام البنین نہ کہو کہ اب میں بیٹوں کی ماں نہیں رہی۔

امام زین العابدین اور خاک شفا

سیدہ شانزے بتول

(ممبر سکینہ جنریشن لاہور)

حضرت امام زین العابدین کے پاس ہمیشہ خاک شفا ایک کپڑے میں بندھی ہوئی رہا کرتی تھی اور اس کی تین وجوہات تھیں آپ خاک شفا کو تبرکا اپنے پاس رکھتے تھے، دوسرے اس پر نماز میں سجدہ کرتے تھے اور تیسرے محافظت کیلئے ایسا کرتے تھے، آپ اپنے اس پاکیزہ عمل سے لوگوں کو بتانا چاہتے تھے کہ جس کسی کے پاس خاک شفا ہو وہ جملہ مصائب وآلام سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے مال واسباب بھی محفوظ رہتے ہیں، تمام مومنین کو چاہیئے کہ مولا سجادؑ کی اس سنت پر عمل کریں تا کہ ہر مصیبت سے محفوظ رہیں۔

شہزادی زینب علیہا السلام کے بچپن کا واقعہ

ام فروا کیانی

ممبر سکینہ جنریشن ایبٹ آباد ہزارہ

روایت میں ہے کہ جب شہزادی زینبؑ کا سن مبارک تقریبا تین برس تھا، ایک مرتبہ آپ حضرت علیؑ کی آغوش مبارک میں بیٹھی ہوئی تھیں، مولا علیؑ نے آپ کو پڑھانا شروع کیا، لخت جگر زینب کہو، ایک بی بی نے فرمایا ''ایک'' پھر مولا علی نے فرمایا زینب اے جان پدر کہو ''دو'' بی بی زینبؑ نے جواب دیا، بابا جان جو زبان ایک کا اقرار کرلے وہ دو کیسے کہہ سکتی ہے اس پر مولا علیؑ نے بی بی زینب کو خوش ہو کر سینے سے لگالیا، سبحان اللہ جس بی بی کا کمسنی میں ایمان کا یہ عالم ہو ان کی بزرگی کا کیا کہنا۔

قرآنی سورتوں کی معلومات

سیدہ بریحہ رضوی
(ممبر سکینہ جنریشن پشاور)

س قرآن پاک کا کونسا سورہ ام القرآن ہے؟

ج سورہ حمد

س قرآن پاک کا کونسا سورہ قلب قرآن ہے؟

ج سورہ یسین

س سورہ تبت کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

ج مسد اور اس کے معنی ہیں بٹی ہوی رسی

س قرآن پاک کے کس سورہ میں کلمہ اللہ چالیس مرتبہ آیا ہے؟

ج سورہ مجادلہ

س وہ کونسا سورہ ہے کہ اس کا اگر پہلا حرف ہٹا دیا جائے تو پہلے امام علیؑ کے نام کی شبیہہ بن جائے؟

ج سورہ اعلیٰ کے شروع سے اگر الف ہٹایا جائے تو حضرت علیؑ کا نام بنتا ہے۔

س کس سورہ کا نام شب و روز کے نام پر ہے؟

ج سورہ فجر و سورہ لیل

س قرآن پاک کی کس سورہ میں گالی کی ممانعت ہوئی ہے؟

ج سورہ انعام

س سورہ اعراف کے کیا معنی ہیں؟

ج جنت و دوزخ کے درمیان مقام ہے۔

س روزے کا ذکر قرآن پاک کی کس سورہ میں ہے؟

ج سورہ بقرہ

س ''فدک'' کا ذکر قرآن پاک کے کس سورہ میں ہے؟

ج سورہ بنی اسرائیل

س قرآن پاک کی کن سورہ میں عورت کیلئے پردے کا حکم ہے؟

ج سورہ نور، سورہ احزاب

س نماز جنازہ کا ذکر کس سورہ میں ہے؟

ج سورہ توبہ

س لاوارث لڑکیوں کا ذکر کس سورہ میں ہے؟

ج سورہ النساء

س چور کی سزا کا ذکر کس سورہ میں ہے؟

ج سورہ مائدہ

مشکل کشا کی مشکل کشائی

فاطمہ بتول
(ممبر سکینہ جنریشن پشاور)

روایت میں ہے کہ ایک دن حضرت علیؑ مدینے کی ایک گلی سے گزر رہے تھے اچانک آپ کی نگاہ ایک مومن پر پڑی، دیکھا کہ اسے ایک شخص بری طرح گفت میں لئے ہوئے ہے حضرت علیؑ اس کے قریب گئے اور پوچھا یہ کیا معاملہ ہے اس مومن نے کہا مولا میں اس مرد منافق کے ایک ہزار سات سو دینار کا قرض دار ہوں اس نے مجھے پکڑ رکھا ہے اور اتنی مہلت بھی نہیں دیتا کہ میں یہاں سے جا کر کوئی بندوبست کروں، حضرت نے فرمایا کہ تو زمین کی طرف رخ کر اور جو پتھر وغیرہ اس وقت تیرے ہاتھ میں آئیں انہیں اٹھا لے چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا جب اس نے اٹھا کر دیکھا تو وہ سب سونے کے تھے، حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اس کا قرضہ ادا کرنے کے بعد جو بچے اسے اپنے کام میں لا، راوی کہتا ہے کہ دوسرے دن جبرائیل کے کہنے سے حضرت رسولؐ پاک نے اس واقعہ کو اصحاب کے مجمع میں بیان فرمایا۔

حضرت فاطمہ زہراؑ عالم نسوانیت کیلئے شمع ہدایت ہیں، مشتاق مفکری

پشاور (ام البنین نیوز) دختر رسولؐ زوجہ امیر المومنین مادر حسنینؑ حضرت فاطمہ زہراؑ کی شہادت کے سلسلہ میں مجلس عزاء زیر اہتمام علی اصغر قزلباش جیوا امام بارگاہ خانصاحب رحمان ملک پشاور میں منعقد ہوئی جس سے مقام ذاکرین عظام کے علاوہ علامہ مشتاق حسین مفکری آف سندھ نے خطاب کرتے ہوئے جناب خاتونِ جنت کی سیرت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ حضرت فاطمہ زہراؑ نے کار رسالت میں اپنے بابا کا ساتھ دیا۔ ولایت علی کا پرچا کیا اور خواتین کے حقوق کا تحفظ کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حضرت سیدہ فاطمہؑ زہراؑ عالمین کی عورتوں کی سیدہ و سردار اور عالم نسوانیت کیلئے شمع ہدایت ہیں۔ اگر ہم نظریے کا تحفظ چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے مشاہیر کی روشن تاریخ سے مکمل آگاہی حاصل کرنی چاہیے جن کی تاسی کر کے ہم یقینا کامیابی سے ہمکنار ہو سکتے ہیں۔ مجلس کے اختتام پر ماتمی سنگت شریکۃ الحسین نے ماتمداری کروائی۔

آغا سید حامد علی شاہ الموسوی کی بے لوث، پرخلوص اور دانش ورانہ قیادت ملتِ جعفریہ کے لئے نعمت عظمیٰ سے کم نہیں: ڈاکٹر ارم ناز کیانی

پشاور (ام البنین نیوز) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ کے کامیاب 29 سالوں کی تکمیل پر 10 فروری 2013ء کو ملک کے دیگر شہروں کی طرح پشاور میں سکینہ جنریشن گرلز گائیڈ اور ام البنین ڈبلیو ایف کے زیر اہتمام امام بارگاہ ماسٹر غلام حیدر کان میں یوم تجدید عہد کے سلسلے میں ا''یوم تشکر'' منایا گیا۔ جس سے ڈاکٹر ارم ناز کیانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آغا سید حامد علی شاہ الموسوی کی بے لوث، پرخلوص اور دانش وارانہ قیادت ملتِ جعفریہ کے لئے نعمتِ عظمیٰ سے کم نہیں۔ آپ کی بصیرت افروز قیادت کو ملت کا ہر سپاہی سلام پیش کرتا ہے۔ عالمی اور ملکی حالات پر آپ کڑی نگاہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے آقائے موسوی کی ملی و روحانی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم دعا گو ہیں کہ پرودگار عالم ہمارے عظیم قائد کا پاکیزہ سایہ تاظہورِ امام زمانہ ہمارے سروں پر قائم رکھے اور آغا جی سرکار کے توسط سے ہمیں امام زمانہ کی قربت نصیب فرمائے (آمین) ام البنین ڈبلیو ایف کی ممبران نے آغا جی سرکار کو خراج عقیدت پیش کیا۔ پروگرام کے اختتام پر قصیدوں اور نعروں کی گونج میں کیک کاٹا گیا۔ اور ملت جعفریہ اور آغا جی سرکار کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کی گئیں۔

شہزادی سکینہؑ کربلا کی وہ کمسن مجاہدہ ہیں جنھوں نے مشنِ حسینیت کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ ذاکرہ کلثوم حجاب

پشاور (ام البنین نیوز) شام میں بی بی سکینہ کے روضے کے گنبد کی مسماری کے سلسلے میں قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ الموسوی کے فرمان کے مطابق عشرہ بی بی سکینہ عالمی سطح پر منایا گیا۔ ملک بھر کی طرح پشاور میں بھی سکینہ جنریشن گرلز گائیڈ اور ام البنین ڈبلیو ایف کے زیر اہتمام مجلس عزا کا انعقا امام بارگاہ ماسٹر غلام حیدر خان (رسی وٹاں) میں کیا گیا۔ جس سے ذاکرہ اہلبیت کلثوم حجاب نے خطاب کیا اور فرمایا کہ شہزادی سکینہ کربلا کی وہ کمسن مجاہدہ ہیں جنھوں نے مشن حسینیت کو پایا تکمیل تک پہنچایا۔ مدینہ سے کربلا، کربلا سے کوفہ اور پھر کوفہ سے شام اور زندان تک بی بی نے وہ تکلیفیں اٹھائیں جن کے ذکر سے روح کانپ جاتی ہے۔ شہزادی نے حیاتِ بشری میں صرف چار سال کا قلیل عرصہ گذارا جس میں بہت کم سکون کا وقت تھا۔ امتِ مسلمہ نے بی بی کو زندگی میں بھی ناقابلِ فراموش دکھ دیے اور بعد از شہادت مرقد میں بھی سکھ کا سانس نہ لینے دیا اور گنبد کو مسمار کر کے بی بی کا دل دکھایا۔ ملتِ جعفریہ اس عظیم سانحے پر دلخراش اور غمگین ہے۔ مجلس کے اختتام پر ارم ناز کیانی نے چند قراردادیں پیش کیں کہ اقوام متحدہ کو سانحہ کا سختی سے نوٹس لینا چاہیے۔ حکومتِ شام کو روضے کی از سرِ نو تعمیر کروانی چاہیے۔ سانحے کی پرزور مذمت کی اور مولا امام عصر کو پرسہ پیش کیا۔ تمام مومنات نے قراردادوں کی تائید پرزور نعروں کے جواب سے دی۔

حضرت فاطمہ زہرا عالم نسوانیت کے لئے عظمت وحرمت کی علامت ہیں قمر زیدی خاتونِ جنت خواتینِ عالم کے لئے ہدایت ورہبری کا سرچشمہ ہیں مشتاق مفکری

دربار بے وطن سرکار کا کول ایبٹ آباد میں عشرہ عزائے فاطمیہ کی اختتام مجلس سے خطاب ایبٹ آباد (ام البنین نیوز) جگر گوشۂ رسولؐ، خاتون جنت حضرت فاطمہ زہرا کی شہادت کے سلسلے میں عالمی عشرہ عزائے فاطمیہؑ 23 جمادی الاول تا 03 جمادی الثانی) کی اختتامی مجلس سے مقامی ذاکرین کے علاوہ پشاور سے مشہور شاعر دسوز خوان جناب سبز علی شہزاد۔ ننھے خطیب عالیشان عباس کیانی، تحریک نفاذِ فقہ جعفریہ کے مرکزی ترجمان علامہ سید قمر حیدر زیدی اور علامہ مشتاق حسین مفکری نے شہزادی کونین کے فضائل، مصائب بیان کیے۔ اپنے خطاب میں جناب قمر حیدر زیدی نے کہا کہ تاریخ انسانیت مردوں کے ساتھ خواتین کے کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ جنہوں نے تاریخ انسانی پر وہ گہرے نقش چھوڑے جن سے آج بھی انسانیت استفادہ کر رہی ہے۔ حضرت فاطمہ زہراؑ اسلام کی جانب سے عورت کو عطاء کی گئی عظمت وحرمت کی علامت ہیں ایک ایسے معاشرے میں جہاں بیٹی کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا وہاں اپنی بیٹی کے استقبال کے لئے شہنشاہ، عرب وعجم نبی آخرالزمان کا کھڑے ہوجانا ایک ایسی مثال تھی جس سے صنفِ نسواں کو تقدس اور شرف حاصل ہوا۔ علامہ مشتاق مفکری نے کہا کہ دخترِ رسول معظم حضرت سیدہ فاطمہ زہراؑ کی پاکیزہ سیرت اور کردار کو پوری دنیا کی ماؤں اور طبقہ نسواں کے لئے بہترین نمونہ عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے درس ایثار وقربانی کو دنیا میں عملی طور پر رائج کرنے کے لئے خانوادہ رسالت نے مرکزی کردار ادا کیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ حضورِ اکرمؐ دنیا کے مردوں کیلئے جبکہ حضرت زہراؑ خواتین عالم کے لئے ہدایت ورہبری کا سرچشمہ ہیں۔ مجلس کے اختتام پر ماتمداری کروائی گئی جس میں ہزارہ ڈویژن کی تمام ماتمی سنگتوں کے علاوہ پشاور سے ماتمی سنگت شریکۃ الحسین نے خصوصی شرکت کی نظامت کے فرائض جناب نذر حسین جدون ڈویژنل سیکرٹری جنرل (TNFJ) نے انجام دیے۔

ماتمداری کے اختتام پر جناب سید علی رضا شاہ (ڈویژنل صدر TNFJ ہزارہ) اورُن کی کابینہ نے تمام عزادارانِ مظلوم کربلا کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت فاطمۃ الزہراؑ سلام اللہ علیہم کی سیرت خواتین عالم کیلئے مصباح نور ہے۔ بنت علی موسوی

اسلام آباد (ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام ام البنین ڈبلیوایف سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام قائد ملت جعفریہ آغا سید حام علی شاہ موسوی کے اعلان کردہ عالمی عشرہ عزائے فاطمیہؑ بسلسلہ شہادت خاتونِ جنت حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے اختتام پر اتوار کو مرکزی امام بارگاہ جامعہ المرتضیٰؑ جی نائن فور اسلام آباد میں خواتین کی مرکزی مجلس عزا منعقد ہوئی جس میں ہزاروں عزادار خواتین نے شرکت کر کے بارگاہ رسالتؐ میں تعزیت و پرسہ پیش کیا۔ تلاوت کلام پاک عمدۃ الحافظ سیدہ بنت موسیٰ موسوی نے کی جبکہ حدیث کساء سیدہ شیر بانو نقوی نے تلاوت کی۔ خطیبہ آل نبی سیدہ بنت علی موسوی نے مجلس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں عورت کو جس قدر ومنزلت اور عزت وحرمت سے آراستہ کیا گیا ہے وہ حضرت فاطمہؑ بنت محمدؐ کے وجود طاہرہ کی برکت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی صداقت وحقانیت کو منوانے کیلئے خانوادہ عصمت وطہارت کی پاکیزہ ہستیوں نے گراں قدر کارنامے سرانجام دیے جن کی سیرت پر عمل کر کے دنیا کو ہر قسم کی برائی اور بدی سے پاک کر کے امن کا گہوارا بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر مذہب ومکتب کا انسان مشاہیر کے احترام کو انسانیت کا تقاضہ سمجھتا ہے۔ کیونکہ مشاہیر وہ ہیں جو کسی مخصوص مکتب یا مسلک کیلئے نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لئے خدمات انجام دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت فاطمۃ الزہراؑ بیٹی ہونے کے رشتے سے وارث رسولؐ ہیں اور رفیق زندگی ہونے کی حیثیت سے شریکِ امامت ہیں اور ام الآئمہ ہونے کے لحاظ سے ہر امام کے کمال و جمال کی آئینہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت فاطمۃ زہراؑ کی سیرت کائنات کی تمام خواتین کے لئے شمع ہدایت ہے۔ ذاکرہ طاہرہ بلقیس نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کو عالمی من کا گہوارہ بنانے کے لئے خانوادہ رسالت کی تعلیمات اور سیرت وکردار سے استفادہ کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ جنہوں نے دنیا کو امن وآشتی اور پیار ومحبت کا عملی درس دیا۔ ذاکرہ تہذیب زہرا نے کہا کہ حضرت سیدہ فاطمۃ کا تمام انسانوں بالخصوص عالم نسواں پر احسانِ عظیم ہے کہ آپ کی آغوش عصمت میں پروان چڑھنے والے حسین نے اسلام کو حیات ابدی عطا کی۔ انہوں نے کہا کہ فاطمہ نارِ جہنم سے بچانے، قیدِ مصیبت سے چھڑانے اور دہر میں عصمت کے گھرانے والی معظّمہ بی بی جنہوں نے بنت عادل ہونے کی حیثیت سے خواتین کے حقوق کے لئے آواز بلند کر کے باطل کا فسوں توڑ کر رکھ دیا اور دنیا بھر کی عورتوں کو ان کے حقوق کے تحفظ کا لازوال عملی درس دیا۔ انہوں نے کہا کہ مغرب کی متاثرہ خواتین کو عزت وحرمت سے ہمکنار کرنے کے لئے اسوۂ حضرت فاطمہ بنت محمد کی عملی پیروی کرنی چاہیے اسی صورت میں وہ دنیا وآخرت میں سرخرو اور کامیاب وکامران ہوسکتی ہیں۔ مجلس عزا سے محترمہ شیر بانو نقوی نے بھی خطاب کیا۔ اختتام مجلس پر شبیہ تابوت خاتون جنت حضرت فاطمۃ الزہرہ برآمد ہوا اور ماتم داری ونوحہ خوانی کی گئی۔

دہشتگردی کے ذریعے پاکستان کو نظریہ اساسی، ایٹمی قوت ہونے کی سزا دی جارہی ہے، سید حامد موسوی

پروفیسر سبط جعفر، ظہیر عباس ایڈووکیٹ، حیدر آباد میں سیاسی کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ

جوڈیشل کمپلیکس پر خودکش حملے کے سانحہ پر ایک روزہ سوگ کا اعلان

(ام البنین نیوز) قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کراچی میں معروف مرثیہ گو شاعر، ماہر تعلیم پروفیسر سید جعفر زیدی، پشاور کے وکیل سید ظہیر عباس نقوی ایڈووکیٹ، حیدر آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ اور جوڈیشل کمپلیکس پشاور پر خودکش حملے کی پرزور مذمت کرتے ہوئے ایک روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔ جامعۃ المرتضیٰ اسلام آباد میں حضرت زینب بنت علیؑ کے یوم ولادت پرنور کے موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے باور کرایا کہ پاکستان کو نظریہ اساسی اور ایٹمی قوت ہونے کی سزا دی جارہی ہے، بے گناہ شہریوں اور مقتدر شخصیات کو لقمہ اجل بنانے والوں کو لگام دینے والا کوئی نہیں، دہشتگردی کا تحفہ دے کر رخصت ہونے والی جمہوری حکومت کے بعد نگران حکومت کا تقرر عمل میں نہیں آرہا اور اب قوم کا اللہ ہی نگران ہے کیونکہ استعمار اپنی من پسند نگران حکومت لانا چاہتا ہے جو نگران سیٹ اپ کی تشکیل میں حائل ہے، انہوں نے صدر مملکت سے مطالبہ کیا کہ وہ دہشتگردوں کے وجود سے ملک کو نجات دلانے اور انتخابات کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے آئین کی دفعہ 245 کے تحت دہشتگردی کا شکار ہونے والے شہروں کو فوج کے حوالے کریں، آقائے موسوی نے کہا کہ دہشگردی صرف پاکستان ہی کا مسئلہ نہیں بلکہ بین الاقوامی سطح پر افغانستان، عراق، تیونس، یمن، لیبیا اور مصر کے بعد شام عالمی استعمار کے نشانے پر ہیں جہاں مقامات مقدسہ بھی غیر محفوظ ہیں مسجد دمشق جہاں پیغمبر خدا حضرت یحییٰؑ کا مزار مبارک ہے اور اسیران کربلا کا مدفن قبرستان سکینہ، مقدس مقام ست زینب جہاں نواسی رسولؐ حضرت زینبؑ بنت علیؑ کا روضہ مبارک ہے جسے پہلے نشانہ بنایا گیا ان تمام علاقوں میں خانہ جنگی کی صورتحال پیدا کی جارہی ہے جو عالمی استعمار کی دوغلی پالیسی کا شاخسانہ ہے جو ایک طرف دہشتگردی کی مخالفت کرتا ہے تو دوسری جانب دہشتگردوں کو استعمال کر کے مسلم ممالک میں بدامنی پھیلا رہا ہے، شام میں اس وقت یہی کچھ ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے بڑا دکھ یہ ہے کہ عالمی استعمار عالم اسلام کو مسلم ممالک کے ذریعے ہی نقصان پہنچارہا ہے، پہلے انہیں او آئی سی اور عرب لیگ سے فارغ کرایا جاتا ہے پھر ان پر حملہ کر دیا جاتا ہے، شام میں دہشتگردوں کو اپوزیشن تسلیم کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ امریکہ کا دوسرا نام ہے اگر وہ واقعی اقوام عالم کا نمائندہ ادارہ ہے تو فوری طور پر شام کے مقدس شہروں کے تحفظ کو یقینی بنائے اور آثار قدیمہ کا عالمی ادارہ اس ضمن میں اپنی ذمہ داریاں پوری کرے تاکہ زائرین پرسکون طور پر بے خطر زیارات سے شرف یاب ہوسکیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اسلام کا قلعہ ہونے کی وجہ سے ٹارگٹ بنایا جارہا ہے جہاں دہشتگردی کا بازار گرم ہے جس کا بانی جنرل ضیاء تھا جس نے پہلے دہشتگردوں کو عالمی استعمار کے کہنے پر مجاہد بنا کر پیش کیا جنہیں استعمار آج دہشتگرد قرار دے رہا ہے۔ انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ ہوشیار رہیں اور دہشگردوں سے اپنی جان چھڑائیں جنہوں نے باقاعدہ رجسٹریشن کرالی ہے اور الیکشن میں حصہ لینے کیلئے پرتول رہے ہیں، انہوں نے واضح کیا کہ وطن عزیز میں کوئی مکتبی تنازعہ نہیں بلکہ چند کالعدم گروپوں کی لڑائی ہے جن کے بیرونی سرپرستوں نے پاکستان کو میدان جنگ بنا رکھا ہے، قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی نے کہا کہ تاریخ بشریت کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ قبل از اسلام عورت نہایت مشکلات کی زندگی گزارتی دکھائی دیتی ہے شرق وغرب وشمال کے تمام ممالک اور مذاہب میں عورت نہ صرف کنیز رہی بلکہ اس کے ساتھ انتہائی ناروا سلوک کیا گیا جس سے انسانیت شرماتی ہے، انہوں نے کہا کہ اسلام چونکہ مکمل ضابطہ حیات ہے لہذا اس نے لقد کرمنا نبی آدم کے قرآنی شرف کے تحت عورت کو بحیثیت انسان مرد کے برابر عظمت سے نوازا، اسلام نے اسلامی معاشرے میں عورت کا جو مقام متعین کیا وہ ماضی وحال کی افراط وتفریط سے یکسر پاک ہے اور جو فیوض و برکات، عظمتیں اسلام نے اسے عطا کیں اس کی کسی بھی دین و مذہب میں مثال نہیں ملتی، انہوں نے کہا کہ پسندیدہ دین الٰہی نے عورت کو رسوائی کے اندھیروں سے نکال کر روشنی سے ہمکنار کیا اور اس کی پستی کو اپنے دامن رحمت میں جگہ دے کر ناموس نسواں کو قدر و منزلت عطا کر دی چنانچہ ارشاد قدرت ہے کہ ہم نے تمہیں ایک انسان (آدم) سے پیدا کیا لہذا بحیثیت انسان مرد و زن دونوں برابر ہیں، انہوں نے کہا کہ انسانیت کو امن و آشتی سے ہمکنار کرنے کیلئے شیطنت سے عملی بیزاری اور راہ حسینیت وزینویت پر گامزن ہونا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس خانوادہ کے تمام زن ومرد اور صغیر وکبیر زیور تقوی سے آراستہ ہیں اگر تمام حضرات محمد ہیں تو جملہ خواتین فاطمات ہیں، انہوں نے کہا کہ مخدرات عصمت وطہارت میں ایک عظیم ہستی حضرت زینبؑ بنت علیؑ وفاطمہؑ دنیائے نسوانیت کی وہ جراتمند اور قوی ترین بہادر خاتون ہیں جن کے زہد و تقوی کی گواہی حضرت امام زین العابدینؑ نے آپ کو عالمہ غیر معلمہ کہہ کر دی، آپ ''صائم النہار اور قائم الیل'' بی بی ہیں جن کی جرات و بہادری پر کوفہ اور شام کے بازار اور یزید اور ابن زیاد کے دربار گواہ ہیں، آپ کے عظیم ترین خطبات نے سسکتی ہوئی انسانیت کو عزوشرف بخشا اور بنوامیہ کے چہروں پر پڑے اسلام کے مصنوعی نقاب الٹ کر یزیدی ایوانوں کی چولیں ہلا کر رکھ دیں یہی وجہ ہے کہ عائشہ بنت شاطی نے اپنی کتاب ''بطلہ کربلا'' رقم کر کے دنیا کو بتادیا کہ اگر حسینؑ نے شریعت کو دوبالا کیا تو زینبؑ نے حسینیت کو چار چاند لگادیئے۔

شیطانی قوتوں کو ناکام اور پاکستان کو عروج و کمال دلانے کیلئے محمدؐ و آل محمدؐ کی سیرت کو شعار بنانا ہوگا، ام لیلیٰ مشہدی

اسلام آباد (ام البنین نیوز) انجمن دختران اسلام، ام البنین ڈبلیو ایف پی، گرلز گائیڈ وسکینہ جنریشن کے زیر اہتمام امبارگاہ و جامعہ المرتضیٰؑ میں قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کے اعلان کے مطابق 10 تا 16 جمادی الاول ''ہفتہ عظمت محمدؐ و آل محمدؐ'' کی مناسبت سے مجلس مودت منعقد کی گئی جس سے مختلف خطیبات و ذاکرات نے خطاب کیا اور پاکیزہ خانوادہ رسالت و امامت کے فضائل ومناقب بیان کئے، چیئر پرسن ام البنین ڈبلیوایف سیدہ ام لیلیٰ مشہدی نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہادیان دین کا تعلق کسی مخصوص مکتب سے نہیں بلکہ وہ پوری انسانیت کیلئے قابل صد احترام ہیں اور تمام اقوام ان کا یکساں احترام کرتیں اور ان سے محبت رکھتی ہیں، انہوں نے کہا کہ حضرت امام زین العابدینؑ خانوادہ عصمت و طہارت کے وہ عظیم فرد ہیں جن کی قربانیاں اور کارہائے نمایاں تاریخ کا سنہری باب اور آنے والی نسلوں کیلئے سبق آموز ہیں لہذا انسانیت کو بچانے، دنیا کو امن کو گہوارہ بنانے، شیطانی قوتوں کے عزائم کو ناکام بنانے اور پاکستان کو عروج و کمال دلانے کیلئے محمدؐ و آل محمدؐ کی پاکیزہ سیرت کو عملی شعار بنانا ہوگا۔ انہوں نے تمام مکاتب سے اپیل کی کہ وہ ''ہفتہ عظمت محمدؐ و آل محمدؐ'' کے موقع پر محافل ومجالس کا انعقاد کر کے ظالمین سے بیزاری اور مظلومین کی نصرت وحمایت کیلئے جدوجہد جاری رکھنے کا دل سے عہد کریں۔ اس موقع پر ایک قرارداد میں انجمن دختران اسلام کی صدر پروفیسر صغریٰ ملک نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ''عالمی ہفتہ محمدؐ و آل محمدؐ'' کے دوران لاء اینڈ آرڈر کو بہتر بنانے کیلئے موثر اقدامات کرے، قرارداد میں کراچی میں امن وامان کی مخدوش صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بے گناہ شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ کی پرزور مذمت کی گئی اور حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ کراچی اور کوئٹہ میں عوام کی جان ومال کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ٹھوس عملی اقدامات کرے۔

تحریک نفاذ فقہ جعفریہ قوم کو بے روح کردینے کی سازشوں کی راہ میں رکاوٹ ہے، مسز عقیل نقوی

قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی ایمانی قوت کیساتھ مشن ولاء و عزاء کو جاری رکھے ہوئے ہیں، یوم تجدید عہد کی تقریب سے خطاب

راولپنڈی (ام البنین نیوز) ام البنین ڈبلیوایف، سکینہ جنریشن اور گرلز گائیڈ کے زیر اہتمام زینبیہ ہال راولپنڈی کینٹ میں یوم تجدید عہد کی مناسبت سے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی کی قیادت کے 29 سال مکمل ہونے پر خواتین کی خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، اس موقع پر ام البنین ڈبلیوایف کی سپریم کمانڈر مسز عقیل نقوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف ملت کیخلاف سازشوں کا بازار گرم ہے تو دوسری جانب قوم وملت کیخلاف سازشوں کا مکمل ادراک رکھتے ہوئے قائد ملت جعفریہ آغا سید حامد علی شاہ موسوی اس یقین کے ساتھ قومی حقوق اور عقائد حقہ کے تحفظ کی جنگ لڑ رہے ہیں کہ حسینیت سے ٹکرانے والے پاش پاش ہو جائینگے، انہوں نے کہا کہ میدان غدیر خم سے لے کر دینہ کنونشن تک ولاء وعزاء کا پیغام ابدی وسرمدی ہے اور آقائے موسوی نے ہمیشہ فرمایا ہے کہ قوم اصحاب حسینؑ کی طرح ساتھ دے یا اصحاب مسلمؑ کی طرح ساتھ چھوڑ دے میں 10 فروری 84ء کو کل پاکستان شیعہ کنونشن میں قوم سے کئے گئے عہد پر آج بھی قائم ہوں، انہوں نے کہا کہ انگنت سازشوں اور رکاوٹوں کے باوجود آئمہ معصومینؑ کی تعلیمات کے پاسدار آقائے موسوی ریالوں، ڈالروں اور درہم ودینار کی بیساکھیوں کے بجائے یاعلیؑ مدد کے نعرے اور ایمانی قوت کیساتھ ولایت علیؑ وعزائے حسینؑ کو اوڑھنا بچھونا بنائے عزم وثبات کیساتھ جادہ حسینیت پر گامزن ہیں، انہوں نے باور کرایا کہ تحریک نفاذ فقہ جعفریہ اور اس کی روحانی قیادت قوم کو بے روح کردینے کی سازشوں کی راہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہے جو محمدؐ و آل محمدؐ کے پاکیزہ ورثے کو تباہ کرنے کے خواہاں عناصر کو بے نقاب کر رہی ہیں اور عقائد میں تخریب کاری کرنیوالوں سے عملی طور پر اظہار بیزاری کرنا اس کا ایمانی شعار ہے۔ مسز نقوی نے کہا کہ ٹی این ایف جے وہ مضبوط مورچہ ہے جس نے نظریہ پاکستان پر حملے کو ناکام بنایا اور آج پاکستان مکتبی نہیں بلکہ آقائے موسوی کی جدوجہد کی بدولت اسلامیہ جمہوریہ ہے، انہوں نے کہا کہ آقائے موسوی خود عزادار اور مشن زینبؑ وسجادؑ کے پاسدار ہیں جنہوں نے دور حاضر میں عزاداری کو بام عروج تک پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کیا اور اس کیخلاف ہر سازش کو ناکام بنایا یہی کارکردگی ہے جس کی بناء پر ہر حسینیؑ عزم و عمل کے اس کاروان میں شامل ہے۔

28 مارچ 2013ء کو اسلام آباد میں ٹی بی عالمی دن کے موقع پر ٹی بی آگاہی ریلی میں ابراہیم اسکاؤٹس نے شرکت کی

مجلس عزا برائے خواتین

بسلسلہ شہادت مادرِ عباس علیہ السلام علمدار

بی بی اُم البنینؑ

13 جمادی الثانی بمطابق 24 اپریل
بروز بدھ صبح 10:30 بجے

خطابت: خطیبہ آل نبی سیدہ بنت علی موسوی
تلاوت: رئیسۃ الحفاظ سیدہ زینب علویہ
سوز و سلام: سیدہ طاہرہ بلقیس بخاری، سیدہ شہر بانو نقوی، سیدہ تہذیب زہرا بخاری، ڈاکٹر خانم زہرا گل۔

زیر اہتمام:
سکینہ جنریشن، گرلز گائیڈ ام البنین ڈبلیو ایف پاکستان
بمقام:
مسجد و امام بارگاہ جامعۃ المرتضیٰ G9/4 اسلام آباد

رجسٹرڈ نمبر: 443

ماہنامہ الموسوی پشاور

ام البنین سہ ماہی ایڈیشن

پبلشر آغا عباس علی کیانی نے زمان پریس سے چھپوا کر
دفتر ماہنامہ الموسوی محمد علی جوہر روڈ پشاور سے شائع کیا

پبلشر و ایڈیٹر
آغا عباس علی کیانی

قیمت شمارہ 20 روپے
زر سالانہ

فون + فیکس 091-2552710
Email: almoosavi.news@yahoo.com

پابندِ عمل ، فکر کی عامل رہی فضہّ
ایمان و عقیدت میں بھی کامل رہی فضّہ
تاعمر عبادات کی حامل رہی فضّہ
قرآن کی سطروں میں بھی شامل رہی فضّہ
جب صورتِ کعبہ ہمیں زہراعلیہا السلام نظر آئی
فضّہ بھی غلافِ سرِ کعبہ نظر آئی

حسب فرمان قائد ملت جعفریہ آقائے موسوی
عالمی عشرہِ عزائے فاطمیہ ؑ
23 جمادی الاول تا 3 جمادی الثانی
إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ